نصاب

برائے

تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون

پہلی سے بارھویں جماعت کے لیے

2021ء

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

Notified vide Notification No. M-49-03/PCTB/2021 dated 08.10.2021

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

فہرست

باب	عنوانات	صفحہ
	پیش لفظ	
1	**تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون کے اہداف و مقاصد**	1
2	**اصطلاحات، مراحل اور حاصلاتِ تعلّم**	3
3	**موضوع، معیار اور حدِّ تدریج**	5
4	**اِجمالی خاکہ برائے تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون**	7
5	**موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ**	9
5.1	جماعت اوّل (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	9
5.2	جماعت دوم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	11
5.3	جماعت سوم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	13
5.4	جماعت چہارم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	14
5.5	جماعت پنجم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	16
5.6	جماعت ششم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	17
5.7	جماعت ہفتم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	18
5.8	جماعت ہشتم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	19
5.9	جماعت نہم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	21
5.10	جماعت دہم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	22
5.11	جماعت گیارھویں (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	24
5.12	جماعت بارھویں (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)	26
6	**موثر طریقہ ہائے تدریس اور حکمت عملی**	28
6.1	تدریسِ ناظرۂ قرآن مجید	28
6.2	تدریسِ ترجمۂ قرآنِ مجید	29
6.3	آن لائن تعلیم و تعلّم	30
7	**نمونہ جاتی سبقی خاکہ جات**	31
7.1	سبقی خاکہ 1: برائے جماعت اوّل	31
7.2	سبقی خاکہ 2: برائے جماعت اوّل	33
7.3	سبقی خاکہ 3: برائے جماعت ششم	35
7.4	سبقی خاکہ 4: برائے جماعت نہم	37

41	سبقی خاکہ:5 برائے جماعت گیارھویں	7.5
44	**درسی کتب کی تیاری کے لیے عمومی ہدایات**	8
44	ہدایات برائے پبلشرز	8.1
45	ہدایات برائے مصنّفین / مؤلّفین	8.2
47	**جائزہ اور امتحان**	9
47	ناظرۂ قرآنِ مجید کا جائزہ	9.1
48	ترجمۂ قرآنِ مجید کا جائزہ	9.2
49	**نمونہ جاتی پرچہ جات**	10
49	ماڈل پیپر برائے جماعت اوّل	10.1
50	ماڈل پیپر برائے جماعت پنجم	10.2
51	ماڈل پیپر برائے جماعت ششم	10.3
53	ماڈل پیپر برائے جماعت ہفتم	10.4
55	ماڈل پیپر برائے جماعت ہشتم	10.5
57	ماڈل پیپر برائے جماعت نہم	10.6
59	ماڈل پیپر برائے جماعت دہم	10.7
61	ماڈل پیپر برائے جماعت گیارھویں	10.8
63	ماڈل پیپر برائے جماعت بارھویں	10.9
65	**ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے ترجمۂ قرآنِ مجید (ششم تا بارھویں جماعت کے لیے)**	11
65	ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت ششم	11.1
66	ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت ہفتم	11.2
68	ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت ہشتم	11.3
70	ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت نہم	11.4
72	ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت دہم	11.5
74	ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت گیارھویں	11.6
77	ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت بارھویں	11.7
80	**سفارشات**	12
81	**نصابی کمیٹی**	
82	**نظر ثانی کمیٹی**	

پیش لفظ

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے کامیابی، فلاح اور سر بلندی کے تمام اُصول بیان فرما دیے ہیں۔ قرآنِ مجید ہدایت کا ایسا خزانہ ہے جس پر عمل کر کے انسان کی دنیا اور آخرت سنور سکتی ہے۔

قرآنِ مجید کی تلاوت جہاں روحانی تازگی کا بہترین ذریعہ ہے وہاں اس کے ذریعے سے انسان اپنے نامۂ اعمال میں نیکیوں کا بڑا ذخیرہ جمع کر سکتا ہے۔ قرآنِ مجید کی درست تلفّظ کے ساتھ تلاوت ہر مسلمان پر لازم ہے۔

قرآنِ مجید کا ترجمہ پڑھنا، اس کے مفہوم کو سمجھنا اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنا کامیابی کی ضمانت ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کے اس آخری پیغام کو سمجھا نہیں جائے گا اس کی تعلیمات پر عمل کے تقاضے پورے نہیں کیے جا سکتے۔

قرآنِ مجید تزکیۂ نفس کا ذریعہ ہے جو ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتَم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کا ایک اہم مقصد ہے۔ گویا قرآنِ مجید کی تلاوت اس لیے لازم ہے کہ اس کے ذریعے سے اخلاق کی تربیت اور کردار سازی کی جا سکے۔ عصرِ حاضر میں نوجوانوں کی صحیح خطوط پر تربیت، امّتِ مسلمہ کو درپیش چیلنجز میں سے ایک اہم چیلنج ہے۔ اس تناظر میں حکومتِ پنجاب نے پہلی سے بارھویں جماعت تک قرآنِ مجید کی تعلیم کو لازمی قرار دے کر نہ صرف ایک احسن قدم اٹھایا ہے بلکہ ایک فرض کی تکمیل بھی کی ہے۔

تدریس قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون کا پہلی سے بارھویں جماعت تک کے لیے نصاب پیشِ خدمت ہے۔ تمام مسالک کے علما اور محققین کی آرا کی روشنی میں اس نصاب کو مرتّب کیا گیا ہے۔ نیز سکولوں، مدرسوں، کالجوں اور جامعات کے اساتذہ و سکالرز کی آرا کو بھی اس نصاب کی تشکیل میں مدّ نظر رکھا گیا ہے۔ اس بات کو بھی ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے کہ طلبا و طالبات کے لیے نصابی مواد آسان اور قابلِ فہم ہونے کے ساتھ ساتھ جامع بھی ہو۔

امید کی جاتی ہے کہ اس نصاب کی روشنی میں قرآنِ مجید کی تدریس اَحسن بنیادوں پر ممکن ہو گی اور پاکستانی نژادِ نو کے بہترین انسان اور اچھا مسلمان بننے میں ممدّ و معاونِ ثابت ہو گی۔ دعا گو ہوں کہ اس کارِ خیر کے حصول میں اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور اَجر عظیم سے نوازے۔

ڈاکٹر فاروق منظور
مینجنگ ڈائریکٹر
پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

باب 1

تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون کے اہداف و مقاصد

(جماعت اوّل تا بارھویں)

تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون کے بنیادی اہداف و مقاصد درج ذیل ہیں:

1. آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 31 اور پنجاب لازمی تدریسِ قرآنِ مجید ایکٹ 2018ء کی روشنی میں ضروری اور لازم ہے کہ:

الف۔ پاکستان کے مسلمان شہری انفرادی اور اجتماعی دونوں سطحوں پر، اسلام کے رہنما اصولوں اور بنیادی تصوّرات کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھال سکیں۔

ب۔ قرآن و سنّت کی روشنی میں حیاتِ انسانی کے حقیقی مقصد کو سمجھ سکیں۔

ج۔ عربی زبان کو سیکھنے اور سمجھنے کے رجحان میں اضافہ ہو سکے۔

د۔ باہمی اتحاد و یگانگت اور اسلام کے اعلیٰ اخلاقی معیارات کو فروغ مل سکے۔

2. قرآنِ مجید کی تلاوت کی اہمیّت اور اس کے آداب سے واقف ہو سکیں۔

3. قرآنِ مجید کی تلاوت درست تلفّظ، رموزِ اوقاف، تجوید اور روانی سے کر سکیں۔

4. قرآنِ مجید کی تعلیمات کو فرد اور معاشرے کی ترقّی اور نجات کا ذریعہ سمجھ سکیں۔

5. حضرت محمد رسول اللہ خاتَم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبّہ اور اُسوۂ حَسَنہ کی روشنی میں قرآنِ مجید کی عظمت سے آگاہ ہو سکیں۔

6. اچھا اور مفید انسان بننے کے لیے قرآنِ مجید کا ترجمہ پڑھ کر قرآنی تعلیمات کو سیکھ سکیں۔

7. خشیّتِ الٰہی اور اخلاص کے ساتھ قرآنی تعلیمات کی اطاعت کر سکیں۔

8. ذوق و شوق سے اسوۂ حَسَنہ کی پیروی کر سکیں۔

9. روزمرّہ زندگی میں قرآنِ مجید کی تعلیمات سے استفادہ کر سکیں۔

10. قرآنِ مجید کو تمام انسانیت کی قیامت تک ہدایت اور راہ نمائی کے لیے مکمل، مستند اور آخری آسمانی کتاب سمجھ سکیں۔

11. قرآنِ مجید کے پیغام کو سیرتِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں عام کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

12. قرآنِ مجید کے ذریعے سے نصیحت حاصل کرنے (تذکّر) اور غور و فکر (تدبّر) کا طریقہ سمجھ سکیں۔

13. عملی زندگی اور روز مرّہ کے باہمی معاملات میں فہمِ قرآن اور اس کے اطلاق کی اہمیّت کو سمجھ سکیں۔

باب 2

اصطلاحات، مراحل اور حاصلاتِ تعلّم

تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون کے نصاب کا دائرۂ کار جماعت پہلی سے بارھویں جماعت کے مسلم طلبا و طالبات کے لیے ہے۔ اس نصاب کی ترتیب میں درج ذیل اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں:

1- تعلّم کے پہلو (Learning Areas)

تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون کا نصاب دو پہلوؤں پر مشتمل ہے:

i. ناظرۂ قرآنِ مجید مع آسان تجوید (Naazrah Quran with Simple Tajweed)

ii. ترجمۂ قرآنِ مجید (Translation of the Holy Quran)

2- معیارات (Standards)

معیارات (Standards) سے مراد علم، رویّوں اور مہارتوں کی ایسی سطح ہے، جس کی طلبا و طالبات سے تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون کے کل دورانیے کے اختتام پر پیروی متوقع ہے۔

3- حدِّ تدریج (Benchmarks)

حدِّ تدریج (Benchmarks) سے مراد علم، رویّوں اور مہارتوں کی ایسی سطح ہے، جس کا طلبا و طالبات سے تدریسِ قرآنِ مجید کے کسی خاص مرحلۂ تعلّم کی تکمیل پر حُصول مقصود ہے۔

4- تکمیلی مراحل (Developmental Levels)

تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون کا نصاب (نوٹی فکیشن گزٹ آف پاکستان، مورّخہ 27 اگست 2018ء کی روشنی میں) درج ذیل پانچ تکمیلی مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے:

پہلا مرحلہ:	جماعت اوّل و دوم
دوسرا مرحلہ:	جماعت سوم تا پنجم
تیسرا مرحلہ:	جماعت ششم تا ہشتم
چوتھا مرحلہ:	جماعت نہم و دہم
پانچواں مرحلہ:	جماعت گیارھویں و بارھویں

5- حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)

حاصلاتِ تعلّم سے مراد علم، رویّوں اور مہارتوں کی ایسی سطح ہے، جس کا حُصول طلبا وطالبات سے تدریسِ قرآنِ مجید بطورلازمی مضمون کے جماعت وار تکمیل پر مقصود ہے۔

تدریسِ قرآنِ مجید بطورلازمی مضمون کے لیے دو حصّوں اور پانچ تکمیلی مراحل کو مدّ نظر رکھ کر جماعت وار حاصلاتِ تعلّم وضع کیے گئے ہیں۔یہی حاصلاتِ تعلّم جائزہ کی بنیاد ہوں گے۔

باب 3

موضوع، معیار اور حدِّ تدریج

الف۔ موضوع: ناظرہ قرآنِ مجید

معیار (Standard)	دُرست تلفّظ، رموزِ اوقاف، تجوید اور روانی سے قرآنِ مجید کی ناظرہ تلاوت
حدِّ تدریج (Benchmarks)	1. عربی حروفِ تہجی کے نام بتانا 2. عربی حروفِ تہجی کی اشکال پہچاننا 3. اعراب و حرکات پہچاننا 4. درست تلفّظ سے پڑھنا 5. رموزِ اوقاف سیکھنا 6. تجوید کے اُصول اور قواعد سیکھنا 7. قرآنِ مجید کے الفاظ اور آیاتِ مبارکہ پڑھتے ہوئے تجوید کے بنیادی قواعد کا استعمال کرنا 8. قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب سے آگاہی حاصل کرنا 9. قرآنِ مجید کی آیاتِ مبارکہ اور سورتیں درست تلفّظ کے ساتھ اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے روانی سے پڑھنا 10. درست تلفّظ، رموزِ اوقاف اور تجوید کے قواعد کو مدّ نظر رکھ کر قرآنِ مجید کی تلاوت کرنا

ب۔ موضوع: ترجمہ قرآنِ مجید

معیار (Standard)	قرآنِ مجید کا ترجمہ پڑھنا اور اس کے مفہوم کو سمجھنا
حدِّ تدریج (Benchmarks)	1. قرآنی الفاظ، آیاتِ مبارکہ اور سورتوں کا ترجمہ پڑھنا 2. سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نِکات سے آگاہ ہونا

	3. متعلّقہ تکمیلی مرحلے کے مقرّرہ قرآنی حصّے کا احادیث اور سیرتِ طیّبہ سے فہم حاصل کرنا 4. متعلّقہ تکمیلی مرحلے کے مقرّرہ قرآنی حصّہ پر غور و فکر کر کے مفہوم بتانا 5. متعلّقہ تکمیلی مرحلے کے درسی مواد میں آنے والے قرآنی الفاظ کی پہچان کرنا اور آیاتِ مبارکہ کو روز مرّہ عبادت میں دہرانا 6. متعلّقہ تکمیلی مرحلے کے لیے قرآنِ مجید کی مقرّرہ آیاتِ مبارکہ اور سورتوں کا امتحانی نقطۂ نگاہ سے مطالعہ کرنا

باب 4

اِجمالی خاکہ برائے تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون

(بمطابق نوٹی فکیشن، گزٹ آف پاکستان، مورّخہ 27 اگست 2018ء)

الف۔ ناظرۂ قرآنِ مجید:

جماعت اوّل	تجویدی قاعدہ مع آخری چار سورتیں
جماعت دوم	پارہ 1 اور 2 (ناظرہ)
جماعت سوم	پارہ 3 تا 8 (ناظرہ)
جماعت چہارم	پارہ 9 تا 18 (ناظرہ)
جماعت پنجم	پارہ 19 تا 30 (ناظرہ)

ب۔ ترجمۂ قرآنِ مجید:

حکومتِ پاکستان کے منظور شدہ ترجمۂ قرآن سے استفادہ:

درسی کتب مرتّب کرتے وقت قرآنِ مجید کا صرف اور صرف وہ ترجمہ استعمال کیا جائے جو وفاقی حکومت سے منظور شدہ ہے۔ ایک ترجمے پر اتفاقِ رائے کے لیے وفاقی حکومت نے مؤرخہ 20 اپریل 2017ء کو نوٹی فکیشن نمبر 3(8)/2015/E-III کے تحت تمام مکاتبِ فکر کے جید علمائے کرام پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی کے تمام اراکین نے متّفقہ طور پر قرآنِ مجید کے اردو ترجمے پر اتفاق رائے کیا۔ "دی علم فاؤنڈیشن، کراچی" کی جانب سے سات جلدوں میں شائع کردہ "مطالعۂ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" میں یہ متفقہ ترجمہ موجود ہے۔

جماعت ششم ترجمۂ قرآنِ مجید	1. سُوْرَةُ الْفَاتِحَة 2. سُوْرَةُ الْفِيْل سے سُوْرَةُ النَّاس 3. قرآنِ مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف: • حضرت آدم علیہ السلام (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت 11 تا 27) • حضرت نوح علیہ السلام (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت 59 تا 64۔ سُوْرَةُ هُوْد، آیت 25 تا 49۔ سُوْرَةُ الشُّعَرَاء، آیت 105 تا 122) • حضرت ھود علیہ السلام (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت 65 تا 72۔ سُوْرَةُ هُوْد، آیت 50 تا 60۔ سُوْرَةُ الشُّعَرَاء، آیت 123 تا 140) • حضرت صالح علیہ السلام (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت 73 تا 79۔ سُوْرَةُ هُوْد، آیت 61 تا 68۔ سُوْرَةُ الشُّعَرَاء، آیت 141 تا 159) • حضرت لوط علیہ السلام (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت 80 تا 84۔ سُوْرَةُ هُوْد، آیت 77 تا 83۔ سُوْرَةُ

	الشُّعَرَاء، آیت 160 تا 175) • حضرت شعیب علیہ السلام (سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف، آیت 85 تا 93۔ سُوْرَۃُ هُوْد، آیت 84 تا 95۔ سُوْرَۃُ الشُّعَرَاء، آیت 176 تا 191)
جماعت ہفتم ترجمۂ قرآنِ مجید	1. سُوْرَۃُ النَّبَأ سے سُوْرَۃُ الْهُمَزَۃ 2. قرآنِ مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف: • حضرت ابراہیم علیہ السلام (سُوْرَۃُ الْاَنْعَام، آیت 74 تا 90۔ سُوْرَۃُ الشُّعَرَاء، آیت 69 تا 104۔ سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَاء، آیت 51 تا 73) • حضرت موسیٰ علیہ السلام (سُوْرَۃُ الْقَصَص، آیت 01 تا 50۔ سُوْرَۃُ طٰهٰ، آیت 09 تا 98۔ سُوْرَۃُ الشُّعَرَاء، آیت 10 تا 68۔ سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف، آیت 103 تا 155) • حضرت داود علیہ السلام (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ، آیت 249 تا 251۔ سُوْرَۃُ ص، آیت 17 تا 30۔ سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَاء، آیت 78 تا 82)
جماعت ہشتم ترجمۂ قرآنِ مجید	1. سُوْرَۃُ الزُّخْرُف سے سُوْرَۃُ الْجَاثِيَة 2. سُوْرَۃُ ق سے سُوْرَۃُ الْوَاقِعَة 3. سُوْرَۃُ الْمُلْک سے سُوْرَۃُ الْمُرْسَلَات 4. سُوْرَۃُ يُوْسُف 5. قرآنِ مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف: • حضرت یوسف علیہ السلام (سُوْرَۃُ يُوْسُف مکمل) • حضرت عیسیٰ علیہ السلام (سُوْرَۃُ مَرْيَم، آیت 01 تا 40)
جماعت نہم ترجمۂ قرآنِ مجید	1. سُوْرَۃُ مَرْيَم سے سُوْرَۃُ الْحَجّ 2. سُوْرَۃُ الْفُرْقَان سے سُوْرَۃُ السَّجْدَة 3. سُوْرَۃُ سَبَا سے سُوْرَۃُ ص 4. سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف
جماعت دہم ترجمۂ قرآنِ مجید	1. سُوْرَۃُ الْاَنْعَام 2. سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف 3. سُوْرَۃُ يُوْنُس سے سُوْرَۃُ الْكَهْف (سُوْرَۃُ يُوْسُف کے علاوہ) 4. سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن 5. سُوْرَۃُ الزُّمَر سے سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی
جماعت گیارھویں ترجمۂ قرآنِ مجید	1. سُوْرَۃُ الْبَقَرَة 2. سُوْرَۃُ آلِ عِمْرَان 3. سُوْرَۃُ الْاَنْفَال

	4. سُوْرَةُ التَّوْبَة
جماعت بارھویں ترجمۂ قرآنِ مجید	1. سُوْرَةُ النِّسَاء 2. سُوْرَةُ المَائِدَة 3. سُوْرَةُ النُّوْر 4. سُوْرَةُ الاَحْزَاب 5. سُوْرَةُ مُحَمَّد سے سُوْرَةُ الْحُجُرَات 6. سُوْرَةُ الْحَدِيْد سے سُوْرَةُ التَّحْرِيْم

باب 5

موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ

5.1- جماعت اوّل (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ناظرۂ قرآنِ مجید تجویدی قاعدہ مع آخری چار سورتیں	طلبا و طالبات جماعت اوّل کا درسی مواد پڑھنے کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. عربی حروفِ تہجّی کے نام بتا سکیں اور ان کی اشکال پہچان سکیں۔ 2. عربی حروفِ تہجّی کی اصوات سنا سکیں۔ 3. حروف کی اصوات بلحاظِ مخارج شناخت کر سکیں۔ 4. حرکات کی علامتیں پہچان سکیں۔ 5. زبر، زیر اور پیش کی حرف کی علامت کے ساتھ شناخت کر سکیں۔ 6. حروفِ تہجّی کی زبر، زیر اور پیش کے ساتھ آواز کی شناخت کر سکیں۔ 7. ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی شناخت کر سکیں۔ 8. ملتی جلتی آوازوں والے حروف میں فرق کر سکیں۔ 9. زبر، زیر اور پیش والے سادہ الفاظ درست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ 10. جزم / سکون کی علامت کی شناخت کر سکیں۔ 11. جزم / سکون والے سادہ الفاظ درست تلفّظ سے ادا کر سکیں۔ 12. قلقلہ اور ہمزہ ساکن کی شناخت کر سکیں اور ان کی درست ادائی کر سکیں۔ 13. قلقلہ اور ہمزہ ساکن والے الفاظ درست تلفّظ سے ادا کر سکیں۔ 14. شدّ کی علامت کی شناخت کر سکیں اور شدّ والے حروف کی درست ادائی کر سکیں۔ 15. مشدّد حرف کے حامل الفاظ درست تلفّظ سے ادا کر سکیں۔ 16. کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کی علامات شناخت کر سکیں۔ 17. کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کے حامل الفاظ درست تلفّظ سے ادا کر سکیں۔ 18. الف مدّہ، واؤ مدّہ اور یائے مدّہ کی شناخت کر سکیں۔ 19. الف مدّہ، واؤ مدّہ اور یائے مدّہ کے حامل الفاظ درست تلفّظ سے ادا	• تلاوت قرآنِ مجید کے آداب سے آگاہی • کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سننا اور اس کے مطابق پڑھنا • انفرادی تلاوت • حُسنِ تلاوت کا مقابلہ • تلاوتِ قرآنِ مجید کے لیے قرآنی ایپس (Apps) اور جدید سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرنا

مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	موضوعات (Themes)
	کر سکیں۔ 20. واوِلین اور یائے لین کی شناخت کر سکیں۔ 21. واوِلین اور یائے لین کے حامل الفاظ درست تلفّظ سے ادا کر سکیں۔ 22. تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) کی شناخت کر سکیں۔ 23. تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) والے الفاظ کی تنوین کے ساتھ درست ادائی کر سکیں۔ 24. غُنّہ کے قواعد کو پہچان سکیں۔ 25. غنّہ کی درست ادائی کر سکیں۔ 26. غنّہ کے حامل الفاظ درست تلفّظ سے ادا کر سکیں۔ 27. رموزِ اوقاف کی شناخت کر سکیں۔ 28. رموزِ اوقاف کی مدد سے آیاتِ قرآنی درست طور پر پڑھ سکیں۔	
تجویدی قاعدے کے درسی مواد کا زبانی امتحان متن دیکھ کر آخری چار سورتوں کی تلاوت نوٹ: درست تلفّظ اور مخارج کی درستی کے ساتھ ساتھ رموزِ اوقاف کو مدّ نظر رکھ کر نمبر دیے جائیں۔		جائزہ (Assessment)

5.2- جماعت دوم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ناظرۂ قرآنِ مجید پارہ 1 اور 2	طلبا وطالبات جماعت دوم کا درسی مواد پڑھنے کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. پارہ 1 اور 2 کا متن درست تلفظ، تجویدی قواعد اور رموزِ اوقاف کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں۔ 2. پہلے دو پاروں کی آیات مبارکہ میں آنے والے الفاظ کے حروفِ تہجّی پہچان سکیں۔ 3. الفاظ میں آنے والے حروفِ تہجّی کے نام بتاسکیں۔ 4. الفاظ میں آنے والے حروفِ تہجّی کی اشکال (مکمل اور مختصر) پہچان سکیں۔ 5. الفاظ میں آنے والے حروف کی اصوات بتاسکیں۔ 6. حروف کی اصوات بلحاظِ مخارج شناخت کر سکیں۔ 7. حرکات کی علامتیں پہچان سکیں۔ 8. حروفِ تہجّی کی زبر، زیر اور پیش کے ساتھ آوازوں کی درست ادائی کر سکیں۔ 9. ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی شناخت کر سکیں۔ 10. ملتی جلتی آوازوں والے حروف میں فرق کر سکیں۔ 11. زبر، زیر اور پیش والے سادہ الفاظ درست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ 12. زبر اور کھڑی زبر، زیر اور کھڑی زیر اور پیش اور الٹا پیش والے حروف کی آوازوں میں فرق کر سکیں۔ 13. حروف مدّہ اور حروف لین کی شناخت کر سکیں۔ 14. مذکورہ بالا علامت کے حامل الفاظ کی درست تلفّظ کے ساتھ ادائی کر سکیں۔ 15. جزم اور شدّ کی علامات کی پہچان کر سکیں۔ 16. مذکورہ بالا علامات کے حامل حروف کی درست ادائی کر سکیں۔ 17. تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) کی شناخت کر سکیں۔ 18. تنوین والے حروف کے حامل الفاظ کی قواعد کے ساتھ درست ادائی کر سکیں۔ 19. غُنّہ کے قواعد کی شناخت کر سکیں۔ 20. غُنّہ کے حامل الفاظ کی درست ادائی کر سکیں۔	• تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب سے آگاہی • کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سننا اور اس کے مطابق پڑھنا • انفرادی تلاوت • حُسنِ تلاوت کا مقابلہ • تجویدی قواعد کے مطابق تلاوت کی مشق کرنا • تلاوتِ قرآنِ مجید کے لیے قرآنی ایپس (Apps) اور جدید سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرنا

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
	21. آیت کے درمیان اور آخر میں آنے والے رموزِ اوقاف کی علامات کی شناخت کرسکیں۔ 22. آیت کے نشان کو پہچان سکیں۔ 23. رکوع اور اس کے ساتھ دیے گئے دیگر نشانات کو پہچان سکیں۔ 24. رموزِ اوقاف کو مدّ نظر رکھتے ہوئے آیتِ قرآنی درست تلفّظ سے پڑھ سکیں۔	
جائزہ(Assessment)	پارہ 1 اور پارہ 2 کا متن دکھا کر زبانی امتحان لیا جائے۔ نوٹ: درست تلفّظ اور مخارج کی درستی کے ساتھ ساتھ رموزِ اوقاف کو مدّ نظر رکھ کر نمبر دیے جائیں۔	

5.3- جماعت سوم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ناظرۂ قرآنِ مجید پارہ 3 تا 8	طلبا و طالبات جماعت سوم کا درسی مواد پڑھنے کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. پارہ 3 تا 8 کا متن درست تلفّظ، تجویدی قواعد اور رموزِ اوقاف کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے روانی سے پڑھ سکیں۔ 2. پارہ 3 تا 8 کے متن میں آنے والے الفاظ کے حروفِ تہجّی پہچان سکیں۔ 3. متن کے الفاظ پر اعراب کی علامات شناخت کر سکیں۔ 4. متن کی آیات کے درمیان اور آخر میں آنے والی رموزِ اوقاف کی علامات پہچان سکیں۔ 5. رموزِ اوقاف کی علامات پہچان کر بتا سکیں کہ تجوید کا کون سا اصول سامنے رکھنا ہے۔ 6. عربی حروفِ تہجّی کی مخارج کے لحاظ سے شناخت کر سکیں۔ 7. حروفِ تہجّی کو زبر، زیر اور پیش کے ساتھ آوازوں کے مخارج کے لحاظ سے درست ادا کر سکیں۔ 8. متن میں آنے والے الفاظ اور آیات میں ملتی جلتی آواز والے حروف کی شناخت کر سکیں۔ 9. متن میں آنے والی ملتی جلتی آوازوں میں فرق کر سکیں۔ 10. ایسی علامات پہچان سکیں جن کی موجودگی میں متعلّقہ حرف کی آواز مختصر یا لمبی ہو جاتی ہے۔ 11. مختصر اور لمبی آوازوں میں فرق کر سکیں۔ 12. مختصر اور لمبی آوازیں درست طور پر ادا کر سکیں۔ 13. تجوید کے قواعد پر عمل کر سکیں۔ 14. تجوید کے قواعد کے مطابق الفاظ کی درست ادائی کر سکیں۔ 15. تلاوت کرتے ہوئے تجوید کے قواعد کی شناخت کر سکیں۔ 16. عربی حروفِ تہجّی کی صفات (متعلّقہ حرف کی آواز کا پتلا، موٹا ہونا، آواز کا منھ پُر کر کے پڑھنا، آواز کا باریک کر کے پڑھنا، آواز کو مختصر، لمبا کرنا، اِخفا وغیرہ) پہچان سکیں۔	• تلاوت قرآنِ مجید کے آداب سے آگاہی • کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سننا اور اس کے مطابق پڑھنا • انفرادی تلاوت • حُسنِ تلاوت کا مقابلہ • تجویدی قواعد کے مطابق تلاوت کی مشق کرنا • تلاوتِ قرآنِ مجید کے لیے قرآنی ایپس (Apps) اور جدید سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرنا
جائزہ (Assessment)	پارہ 3 تا پارہ 8 سے ناظرہ تلاوت کا امتحان لیا جائے۔ نوٹ: درست تلفّظ اور مخارج کی درستی کے ساتھ ساتھ رموزِ اوقاف کو مدّنظر رکھ کر نمبر دیے جائیں۔	

5.4- جماعت چہارم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ناظرۂ قرآنِ مجید پارہ 9 تا 18	طلبا و طالبات جماعت چہارم کا درسی مواد پڑھنے کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. پارہ 9 تا 18 کا متن درست تلفّظ، تجویدی قواعد اور رموزِ اوقاف کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے روانی سے پڑھ سکیں۔ 2. متن کے الفاظ پر موجود علاماتِ اعراب شناخت کر سکیں۔ 3. متن کے الفاظ، آیات کے درمیان اور آخر میں آنے والی علاماتِ وقف کی شناخت کر سکیں۔ 4. رموزِ اوقاف کی علامت پہچان کر بتا سکیں کہ یہاں تجوید کا کون سا اصول سامنے رکھنا ہے۔ 5. عربی حروفِ تہجّی مخارج کے لحاظ سے شناخت کر سکیں۔ 6. عربی حروفِ تہجّی کو زبر، زیر اور پیش کے ساتھ آوازوں کو مخارج کے لحاظ سے درست ادا کر سکیں۔ 7. متن میں آنے والے الفاظ اور آیات میں ملتی جلتی آواز والے حروف شناخت کر سکیں۔ 8. متن میں آنے والی ملتی جلتی آوازوں میں فرق کر سکیں۔ 9. ایسی علامات پہچان سکیں جن کی موجودگی میں متعلّقہ آواز مختصر یا لمبی کی جاتی ہے۔ 10. مختصر اور لمبی آوازوں میں فرق پہچان سکیں۔ 11. مختصر اور لمبی آوازیں درست طور پر ادا کر سکیں۔ 12. عربی حروفِ تہجّی کی صفات (متعلّقہ حرف کی آواز کا پتلا، موٹا ہونا، آواز کا منھ پُر کر کے پڑھنا، آواز کا باریک کر کے پڑھنا، آواز کو مختصر، لمبا کرنا، اِخفا وغیرہ) پہچان سکیں۔ 13. حروفِ مدّہ (الف، واؤ، یاء) کو مدّ کی اقسام کے لحاظ سے پہچان سکیں۔ 14. حروفِ مدّہ کو تجویدی اصولوں کے مطابق درست طور پر ادا کر سکیں۔ 15. حرفِ نون (نون ساکن، تنوین) کے حامل الفاظ کو درست طور پر ادا کر سکیں۔ 16. حرفِ میم (میم ساکن، مشدّد) کے حامل الفاظ کو درست طور پر	• تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب سے آگاہی • کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سننا اور اس کے مطابق پڑھنا • انفرادی تلاوت • حُسنِ تلاوت کا مقابلہ • تجویدی قواعد کے مطابق تلاوت کی مشق کرنا • تلاوتِ قرآنِ مجید کے لیے قرآنی ایپس (Apps) اور جدید سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرنا

مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	موضوعات (Themes)
	ادا کر سکیں۔ 17. حروف غنّہ (نون غنّہ، میم غنّہ) کی آواز درست طور پر ادا کر سکیں۔ 18. علاماتِ وقف پہچان سکیں۔ 19. آیات مبارکہ کی تلاوت میں علاماتِ وقف کے مطابق عمل کر سکیں۔	

پارہ 9 تا 18 سے ناظرہ تلاوت کا امتحان لیا جائے۔ نوٹ: درست تلفّظ اور مخارج کی درستی کے ساتھ ساتھ رموزِ اوقاف کو مدّ نظر رکھ کر نمبر دیے جائیں۔	جائزہ (Assessment)

5.5- جماعت پنجم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	موضوعات (Themes)
• تلاوتِ قرآن مجید کے آداب سے آگاہی • کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سننا اور اس کے مطابق پڑھنا • انفرادی تلاوت • حُسنِ تلاوت کا مقابلہ • تجویدی قواعد کے مطابق تلاوت کی مشق کرنا • تلاوتِ قرآنِ مجید کے لیے قرآنی ایپس (Apps) اور جدید سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرنا	طلباو طالبات جماعت پنجم کا درسی مواد پڑھنے کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. پارہ 19 تا 30 کا متن درست تلفّظ، تجویدی قواعد اور رموزِ اوقاف کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے روانی سے پڑھ سکیں۔ 2. دیکھ کر پڑھے گئے متن کے الفاظ پر موجود اعراب اور اوقاف کی علامتیں شناخت کر سکیں۔ 3. متن کی عبارت پڑھ کر بتا سکیں کہ عبارت کی تلاوت کرتے ہوئے تجوید کا کون سا قاعدہ مدّ نظر رکھا گیا ہے۔ 4. عربی الفاظ اور آیات مبارکہ کے حروف اور الفاظ پر لکھی علامات کے نام بتا سکیں۔ 5. متن میں آنے والی ملتی جلتی آوازوں میں تلاوت کے دوران امتیاز کر سکیں۔ 6. آواز ہائے مدّہ کو تجویدی اصولوں کے مطابق مختصر اور لمبا کر سکیں۔ 7. عربی حروفِ تہجّی کی صفات (متعلّقہ حرف کی آواز کا پتلا، موٹا ہونا، آواز کا منھ پُر کرکے پڑھنا، آواز کا باریک کرکے پڑھنا، آواز کو مختصر، لمبا کرنا، اِخفاوغیرہ) پہچان سکیں۔ 8. غُنّہ کی آواز درست طور پر ادا کر سکیں۔ 9. حروفِ نون (نون ساکن، تنوین) کے حامل الفاظ درست تلفّظ سے پڑھ سکیں۔ 10. علاماتِ وقف میں سے مـ، ط، ج، ز، ص، صلے، ق، صل، قف، س یا سکتة، وقفةاور دیگر کو سمجھ سکیں۔ 11. آیاتِ مبارکہ کی تلاوت میں علاماتِ وقف کے مطابق عمل کر سکیں۔ 12. آیتِ سجدہ، اس کی علامت اور سجدۂ تلاوت کے احکام کو سمجھ سکیں۔ 13. تلاوت کے دوران میں صاد یا سین کے قاعدے کے مطابق درست تلفّظ اختیار کر سکیں۔	ناظرۂ قرآن مجید پارہ 19 تا 30

پارہ 19 تا 30 سے ناظرہ تلاوت کا امتحان لیا جائے۔ نوٹ: درست تلفّظ اور مخارج کی درستی کے ساتھ ساتھ رموزِ اوقاف کو مدّ نظر رکھ کر نمبر دیے جائیں۔	جائزہ (Assessment)

5.6- جماعت ششم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ترجمۂ قرآنِ مجید 1. سُوْرَةُ الْفَاتِحَة 2. سُوْرَةُ الفِيل سے سُوْرَةُ النَّاس 3. قرآنِ مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف: • حضرت آدم علیہ السلام (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت 11 تا 27) • حضرت نوح علیہ السلام (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت 59 تا 64۔ سُوْرَةُ هُوْد، آیت 25 تا 49۔ سُوْرَةُ الشُّعَرَاء، آیت 105 تا 122) • حضرت هود علیہ السلام (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت 65 تا 72۔ سُوْرَةُ هُوْد ، آیت 50 تا 60۔ سُوْرَةُ الشُّعَرَاء ، آیت 123 تا 140) • حضرت صالح علیہ السلام (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت 73 تا 79۔ سُوْرَةُ هُوْد ، آیت 61 تا 68۔ سُوْرَةُ الشُّعَرَاء ، آیت 141 تا 159) • حضرت لوط علیہ السلام (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف، آیت	طلباوطالبات جماعت ششم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلّقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین جان سکیں۔ 5. منتخب قرآنی سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (جماعت ششم کے لیے ذخیرۂ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 7. قرآنِ مجید کی روشنی میں حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت هود، حضرت صالح، حضرت لُوط اور حضرت شعیب علیہم السّلام کا تعارف کروا سکیں۔	• آدابِ تلاوت کا اعادہ • نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف • جماعت ششم کے لیے مقرّرہ حصّۂ قرآن کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجّہ • قرآنی نصوص / متن سے متعلّق سوال جواب (Brain Storming) • سابقہ اسباق کا اعادہ • کونئز پروگرام اور دستاویزی فلم سے استفادہ

80 تا 84۔ سُوْرَۃُ هُوْد ، آیت 77 تا 83۔ سُوْرَۃُ الشُّعَرَاء ، آیت 160 تا 175) • حضرت شعیب علیہ السّلام (سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف، آیت 85 تا 93۔ سُوْرَۃُ هُوْد، آیت 84 تا 95۔ سُوْرَۃُ الشُّعَرَاء، آیت 176 تا 191)		
جائزہ (Assessment)	• متعلّقہ جماعت کے لیے مقرّرہ حصّہ ٔقرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • صرف سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ، سُوْرَۃُ الکَافِرُون، سُوْرَۃُ الاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس کے ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔ • متعلّقہ جماعت کے نصاب میں مذکور انبیاء کرام علیہم السّلام کے تعارف پر ایک یا دو پیراگراف لکھوا کر کا امتحان لیا جائے۔ • متعلّقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ • نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔	

5.7- جماعت ہفتم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ترجمۂ قرآنِ مجید 1. سُوْرَۃُ النَّبَأِ سے سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃ 2. قرآنِ مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف: • حضرت ابراہیم علیہ السلام (سُوْرَۃُ الاَنْعَام، آیت 74 تا 90۔ سُوْرَۃُ الشُّعَرَاء، آیت 69 تا 104۔ سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء، آیت 51 تا 73) • حضرت موسیٰ علیہ السلام (سُوْرَۃُ الْقَصَص، آیت 01 تا 50۔ سُوْرَۃُ طٰہٰ، آیت 09 تا 98۔ سُوْرَۃُ الشُّعَرَاء، آیت 10 تا 68۔ سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف ، آیت 103 تا 155) • حضرت داود علیہ السلام (سُوْرَۃُ البَقَرَۃ، آیت 249 تا 251۔ سُوْرَۃُ ص، آیت 17 تا 30۔ سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء، آیت 78 تا 82)	طلبا و طالبات جماعت ہفتم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلّقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین جان سکیں۔ 5. منتخب قرآنی سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (جماعتِ ہفتم کے لیے ذخیرۂ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 7. قرآنِ مجید کی روشنی میں حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت داود علیہم السّلام کا تعارف کروا سکیں۔	• آدابِ تلاوت کا اعادہ • نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف • جماعت ہفتم میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجّہ • قرآنی نصوص / متن سے متعلّق سوال جواب (Brain Storming) • سابقہ اسباق کا اعادہ • کوئز پروگرام اور دستاویزی فلم سے استفادہ
جائزہ (Assessment)	• متعلّقہ جماعت کے نصاب میں موجود تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • متعلّقہ جماعت کے نصاب میں مذکور انبیاء کرام علیہم السّلام پر مختصر مضمون لکھوا کر ان کا امتحان لیا جائے۔ • سُوْرَۃُ الْعَلَق کی پہلی پانچ آیات کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔ • سُوْرَۃُ الزِّلْزَال سے سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃ تک قرآنی سورتوں کے ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔ • متعلّقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپر کی طرز پر امتحان لیا جائے۔	

	• نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔

5.8- جماعت ہشتم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ترجمۂ قرآنِ مجید 1. سُوْرَۃُ الزُّخْرُف سے سُوْرَۃُ الْجَاثِیَة 2. سُوْرَۃ ق سے سُوْرَۃُ الْوَاقِعَة 3. سُوْرَۃُ الْمُلْک سے سُوْرَۃُ الْمُرْسَلات 4. سُوْرَۃُ یُوْسُف 5. قرآنِ مجید کی روشنی میں درج ذیل انبیاءِ کرام علیھم السّلام کا تعارف: • حضرت یوسف علیہ السّلام (سُوْرَۃُ یُوْسُف مکمل) • حضرت عیسیٰ علیہ السّلام (سُوْرَۃُ مَرْیَم، آیت 01 تا 40)	طلبا وطالبات جماعت ہشتم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلّقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین بیان کر سکیں۔ 5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔ 7. قرآنِ مجید کی روشنی میں حضرت یوسف اور حضرت عیسیٰ علیھما السّلام کا تعارف کروا سکیں۔ 8. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (جماعتِ ہشتم کے لیے ذخیرۂ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 9. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔	• آدابِ تلاوت کا اعادہ • نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف • جماعت ہشتم کے نصاب میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجّہ • قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم • قرآنی نصوص / متن سے متعلّق سوال جواب (Brain Storming) • سابقہ اسباق کا اعادہ • کوئز پروگرام اور دستاویزی فلم سے استفادہ
جائزہ (Assessment)	• متعلّقہ جماعت کے نصاب میں مذکور انبیاءِ کرام علیھما السّلام پر مختصر مضمون لکھوا کر ان کا امتحان لیا جائے۔ • متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حصۂ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • متعلّقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ • نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔ • درج ذیل آیاتِ مبارکہ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے: i. سُوْرَۃُ یُوْسُف، آیت 01 تا 06 ii. سُوْرَۃُ الزُّخْرُف، آیت 09 تا 14 iii. سُوْرَۃُ الْجَاثِیَة، آیت 01 تا 05 iv. سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰت، آیت 55 تا 60 v. سُوْرَۃُ النَّجْم، آیت 39 تا 45 vi. سُوْرَۃُ نُوْح، آیت 10 تا 20	

5.9- جماعت نہم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	موضوعات (Themes)
• آدابِ تلاوت کا اعادہ • نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف • جماعت نہم کے نصاب میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجّہ • قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم • قرآنی نصوص / متن سے متعلّق سوال جواب (Brain Storming) • سابقہ اسباق کا اعادہ • کوئز پروگرام اور حج دستاویزی فلم سے استفادہ	طلبا وطالبات جماعت نہم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. تلاوت قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلّقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔ 5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔ 7. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (جماعت نہم کے لیے ذخیرۂ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 8. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔	**ترجمۂ قرآنِ مجید** 1. سُوْرَۃُ مَرْیَم سے سُوْرَۃُ الْحَجّ 2. سُوْرَۃُ الْفُرْقَان سے سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ 3. سُوْرَۃُ سَبَا سے سُوْرَۃُ ص 4. سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف
• متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حصۂ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • متعلّقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ • نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔ • درج ذیل آیاتِ مبارکہ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے: i. سُوْرَۃُ مَرْیَم، آیت 30 تا 36 ii. سُوْرَۃُ طٰهٰ، آیت 25 تا 37 iii. سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء، آیت 30 تا 35 iv. سُوْرَۃُ الْحَجّ، آیت 65 تا 69 v. سُوْرَۃُ الْفُرْقَان، آیت 63 تا 77 vi. سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف، آیت 13 تا 15		**جائزہ** (Assessment)

5.10- جماعت دہم (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ترجمۂ قرآنِ مجید 1. سُوْرَۃُ الْاَنْعَام 2. سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف 3. سُوْرَۃُ یُوْنُس سے سُوْرَۃُ الْکَهْف (علاوہ سُوْرَۃُ یُوْسُف) 4. سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن 5. سُوْرَۃُ الزُّمر سے سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی	طلبا و طالبات جماعت دہم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. تلاوت قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلّقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔ 5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔ 7. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (جماعتِ دہم کے لیے ذخیرۂ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 8. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔	• آدابِ تلاوت کا اعادہ • نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف • جماعت دہم کے نصاب میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ • سُوْرَۃُ بَنِی اِسْرَاۗءِیْل کی آیت 23 اور 24 کی روشنی میں والدین کے حقوق تحریر کرنا • قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم • قرآنی نصوص / متن سے متعلّق سوال جواب (Brain Storming) • سابقہ اسباق کا اعادہ • کوئز پروگرام، آن لائن اَیپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ
جائزہ (Assessment)	• متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حصۂ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • متعلّقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ • نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔ • درج ذیل آیات مبارکہ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے: i. سُوْرَۃُ الْاَنْعَام، آیت 151 تا 153 ii. سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف، آیت 157 اور 158 iii. سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 89 تا 90 iv. سُوْرَۃُ بَنِی اِسْرَاۗءِیْل، آیت 23 تا 40 v. سُوْرَۃُ الْکَهْف، آیت 01 تا 12 vi. سُوْرَۃُ الْکَهْف، آیت 110 vii. سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن، آیت 1 تا 11 viii. سُوْرَۃُ الزُّمَر، آیت 07 تا 14	

ix. سُوْرَۃُ الزُّمَر، آیت53 x. سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی، آیت23 xi. سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی، آیت37اور38	

5.11- جماعت گیارھویں (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	موضوعات (Themes)
• آدابِ تلاوت کا اعادہ • نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف • سُوْرَةُ البَقَرَة کی آیت 255 (آیۃُ الکرسیّ) کے ترجمہ اور مختصر فضائل پر خصوصی توجہ • سُوْرَةُ البَقَرَة کی آیت 275 کی روشنی میں سود کی حرمت پر مختصر مضمون تحریر کرنا • سُوْرَةُ آلِ عِمْرَان کی آیت 31 اور 32 کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اتباع اور آپ سے محبت کے تقاضوں سے آگاہی • سُوْرَةُ آلِ عِمْرَان کی آیت 159 کی روشنی میں آدابِ معاشرت ومشاورت کی اہمیت سے آگاہی • سُوْرَةُ الاَنْفَال کی آیت 60 کی روشنی میں عسکری تیاری کی اہمیت سے آگاہی • سُوْرَةُ التَّوْبَة کی آیت 40 کی روشنی میں غارِ ثور کے واقعہ سے واقفیت • سُوْرَةُ التَّوْبَة کی آیت 119 کی روشنی میں اچھی صحبت کی اہمیت سے واقفیت • جماعت گیارھویں کے نصاب میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجّہ • قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم • قرآنی نصوص / متن سے متعلّق سوال جواب (Storming Brain) • سابقہ اسباق کا اعادہ • کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ	طلبا وطالبات جماعت گیارھویں کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلّقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔ 5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا با محاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔ 7. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔ (گیارھویں جماعت کے لیے ذخیرۂ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 8. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔	**ترجمۂ قرآنِ مجید** 1. سُوْرَةُ البَقَرَة 2. سُوْرَةُ آلِ عِمْرَان 3. سُوْرَةُ الاَنْفَال 4. سُوْرَةُ التَّوْبَة
• متعلّقہ جماعت کے لیے مقررہ حصۂ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • متعلّقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ • نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔ • درج ذیل آیاتِ مبارکہ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے:		**جائزہ** (Assessment)

i. سُوْرَةُ البَقَرَة، آیت 01 تا 07
ii. سُوْرَةُ البَقَرَة، آیت 255 (آیۃ الکرسی)
iii. سُوْرَةُ البَقَرَة، آیت 275
iv. سُوْرَةُ البَقَرَة، آیت 284 تا 286
v. سُوْرَةُ آل عِمْرَان، آیت 26 تا 27
vi. سُوْرَةُ آل عِمْرَان، آیت 102 تا 104
vii. سُوْرَةُ آل عِمْرَان، آیت 123 تا 125
viii. سُوْرَةُ آل عِمْرَان، آیت 134
ix. سُوْرَةُ آل عِمْرَان، آیت 190 تا 194
x. سُوْرَةُ الاَنْفَال، آیت 01 تا 04
xi. سُوْرَةُ الاَنْفَال، آیت 15
xii. سُوْرَةُ الاَنْفَال، آیت 45 تا 48
xiii. سُوْرَةُ التَّوْبَة، آیت 24
xiv. سُوْرَةُ التَّوْبَة، آیت 38 تا 41
xv. سُوْرَةُ التَّوْبَة، آیت 60
xvi. سُوْرَةُ التَّوْبَة، آیت 71 تا 72
xvii. سُوْرَةُ التَّوْبَة، آیت 100
xviii. سُوْرَةُ التَّوْبَة، آیت 119
xix. سُوْرَةُ التَّوْبَة، آیت 128 تا 129

5.12- جماعت بارھویں (موضوعات، حاصلاتِ تعلّم، مجوّزہ سرگرمیاں اور جائزہ)

موضوعات (Themes)	حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes)	مجوّزہ سرگرمیاں (Suggested Activities)
ترجمۂ قرآنِ مجید 1. سُوْرَةُ النِّسَاء 2. سُوْرَةُ الْمَائِدَة 3. سُوْرَةُ النُّوْر 4. سُوْرَةُ الْاَحْزَاب 5. سُوْرَةُ مُحَمَّد سے سُوْرَةُ الْحُجُرَات 6. سُوْرَةُ الْحَدِيْد سے سُوْرَةُ التَّحْرِيْم	طلبا وطالبات جماعت بارھویں کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ: 1. تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔ 2. متعلّقہ جماعت کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔ 3. مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔ 4. مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔ 5. مذکورہ قرآنی سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔ 6. منتخب قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔ 7. منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔(بارھویں جماعت کے لیے ذخیرۂ قرآنی الفاظ کی فہرست ملاحظہ فرمائیں۔) 8. نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکورہ قرآنی دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔	• آدابِ تلاوت کا اعادہ • نصاب میں موجود قرآنی سورتوں کا تعارف • جماعت بارھویں کے نصاب میں مذکور قرآنی سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجّہ • سُوْرَةُ الْاَحْزَاب کی آیت 40 کی روشنی میں عقیدۂ ختم نبوت کے موضوع پر جامع مضمون تحریر کرنا • سُوْرَةُ الْمَائِدَة کی آیات 90 تا 92 میں مذکور معاشرے میں فساد کا سبب بننے والی برائیوں سے آگاہی • سُوْرَةُ الْاَحْزَاب کی آیت 06 کی روشنی میں ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے مقام ومرتبہ اور فضائل سے آگہی • سُوْرَةُ الْاَحْزَاب کی آیت 33 کی روشنی میں اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے مناقب سے روشناس ہونا • سُوْرَةُ الْاَحْزَاب کی آیت 59 کی روشنی میں پردے کے احکام جاننا • حضرت محمد رسول اللہ خاتَم النّبیّین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صاحب زادیوں کے تعارف اور مقام ومرتبہ سے روشناس ہونا • سُوْرَةُ الْفَتْح کی آیت 18 کی روشنی میں بیعتِ رضوان کے واقعہ سے روشناس ہونا • سُوْرَةُ الْفَتْح کی آیت 29 کی روشنی میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین کی شان، مقام ومرتبہ اور فضائل ومناقب سے آگہی • سُوْرَةُ الْجُمُعَة کی آیت 02 اور 03، سُوْرَةُ الصَّفّ کی آیت 09 تا 13 کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خاتَم النّبیّین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کے مقاصد اور امت کی ذمہ داریوں سے آگہی • قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم

		• قرآنی نصوص / متن سے متعلّق سوال جواب (Brain Storming) • سابقہ اسباق کا اعادہ • کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ
جائزہ (Assessment)	• متعلقہ جماعت کے لیے مقررہ حصہ ٔ قرآن کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیں۔ • متعلّقہ جماعت کے لیے مختص ذخیرہ ٔ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔ • نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپرز سے استفادہ کریں۔ • درج ذیل آیاتِ مبارکہ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے: i. سُوْرَۃُ النِّسَاء، آیت 1 تا 2 ii. سُوْرَۃُ النِّسَاء، آیت 9 اور 10 iii. سُوْرَۃُ النِّسَاء، آیت 29 تا 32 iv. سُوْرَۃُ النِّسَاء، آیت 58 اور 59 v. سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃ، آیت 08 تا 10 vi. سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃ، آیت 38 تا 40 vii. سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃ، آیت 48 اور 49 viii. سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃ، آیت 83 تا 86 ix. سُوْرَۃُ النُّوْر، آیت 01 تا 03 x. سُوْرَۃُ النُّوْر، آیت 28 تا 31 xi. سُوْرَۃُ النُّوْر، آیت 55 اور 56 xii. سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب، آیت 35 تا 36 xiii. سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب، آیت 40 تا 48 xiv. سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب، آیت 56 تا 59 xv. سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب، آیت 70 تا 71 xvi. سُوْرَۃُ الْفَتْح، آیت 18 xvii. سُوْرَۃُ الْفَتْح، آیت 29 xviii. سُوْرَۃُ الْحُجُرَات، آیت 01 تا 05 xix. سُوْرَۃُ الْحُجُرَات، آیت 10 تا 13 xx. سُوْرَۃُ الْحَشْر، آیت 18 تا 24	

باب 6

موثر طریقہ ہائے تدریس اور حکمت عملی

قرآنِ مجید کی تدریس اس انداز سے کی جائے کہ طلبا و طالبات کے دلوں میں اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتَم النبیّین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور دینِ اسلام سے محبت و قرآن فہمی کا جذبہ پیدا ہو۔

قرآنِ مجید کی تعلیم کے لیے نصاب کو جدید تدریسی اُصولوں کے مطابق مرتّب کیا گیا ہے۔ اس نصاب کی تیاری میں تدریس کے مجوّزہ طریقوں کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ تدریس قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون کا نصاب درج ذیل دو حِصّوں پر مشتمل ہے:

(الف) ناظرۂ قرآنِ مجید (تجوید کے ساتھ)

(ب) ترجمۂ قرآنِ مجید

6.1۔ تدریسِ ناظرۂ قرآنِ مجید:

- ناظرہ کا تعلق پڑھنے کی مہارت سے ہے۔ روانی سے پڑھنے کی مہارت کے لیے الفاظ پڑھنے کی صلاحیت کا ہونا لازم ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق الفاظ درست لب و لہجے میں پڑھنے کے لیے صوتی طریقۂ تدریس زیادہ موثر ہے۔ ناظرۂ قرآنِ مجید کی تدریس صوتی طریقے سے کی جائے۔
- ناظرۂ قرآنِ مجید کو درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ پڑھنے کے لیے صوتی طریقۂ تدریس کی مدد سے طلبا و طالبات کو حروف کی آوازیں سکھائیں اور پھر آوازوں کی مدد سے ہجے کیے بغیر الفاظ پڑھنا سکھائیں۔
- اصطلاحات اور رٹا لگوانے کے بجائے "تصوّر سازی" اور "آسان سے مشکل" کے اصولوں کو مدِّ نظر رکھا جائے۔
- طلبا و طالبات کی دل چسپی کو مدّ نظر رکھتے ہوئے مختلف مشقیں اور سرگرمیاں عملی انداز میں اس طرح ترتیب دی جائیں کہ از خود ناظرہ پڑھنے کی مہارت پیدا ہو جائے۔
- نصاب میں تجوید کے بنیادی قواعد کو شامل کیا گیا ہے تاکہ طلبا و طالبات کو ناظرۂ قرآنِ مجید درست تلفّظ سے پڑھ سکیں۔
- دورانِ تدریس میں اصطلاحات کے بجائے تصوّر سازی پر توجہ دی جائے۔ حروف کی آوازوں کی مشق اور ملتی جلتی آوازوں کی شناخت سے طلبا و طالبات کو آگاہ کیا جائے۔ اسی طرح موٹی اور باریک آوازوں میں امتیاز کی بھی وضاحت کی جائے۔
- کمرا جماعت میں روانی اور درست تلفّظ کے ساتھ ناظرۂ قرآنِ مجید پڑھنے کی عملی مشق کروائی جائے اور کوشش کی جائے کہ دورانِ مشق ہر طالب علم اس میں حصّہ لے رہا ہو۔
- کوئز کے ذریعے سے طلبا و طالبات میں دل چسپی پیدا کی جائے۔ آن لائن ایپ، کوئز پروگراموں اور دستاویزی فلموں سے استفادہ کرتے ہوئے دل چسپی پیدا کی جائے۔
- اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ تدریسِ قرآنِ مجید کا فریضہ عبادت سمجھ کر ادا کریں اور طلبا و طالبات کے لیے اپنا کردار مثالی نمونہ کے طور پر پیش کریں۔

- ناظرۂ قرآنِ مجید کی مشق کے دوران میں طلبا و طالبات کی ذہانت اور عمر کو مدّ نظر رکھتے ہوئے مختلف سرگرمیاں کروائی جائیں جیسے مقابلہ حُسنِ قرآت، تجویدی مہارتیں اور قرآن کوئزوغیرہ۔

6.2۔ تدریسِ ترجمہ قرآنِ مجید:

- قرآنِ مجید کتابِ ہدایت ہے اور زندگی کے تمام شعبوں میں درکار راہ نمائی کے لیے قرآن و سنّت ہی بنیادی مآخذ ہیں۔ ان پر عمل پیرا ہو کر ایسا انسانی کردار تشکیل پاتا ہے جس سے مثالی اور فلاحی معاشرہ وجود میں آتا ہے جو عصرِ حاضر کی اشد ضرورت ہے۔
- تفہیمِ قرآن کی صلاحیت پیدا کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ طلبا و طالبات صرف ترجمہ کا رٹا نہ لگائیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے آفاقی پیغام کو اپنے معمولاتِ زندگی میں شامل کر سکیں۔
- تدریسِ قرآنِ مجید (ناظرہ و ترجمہ اور تلاوت) کی مؤثر تدریس کے تناظر میں اساتذہ کرام کے لیے جامع تربیتی نظام وضع کر کے استفادہ کیا جائے۔
- کسی بھی زبان میں فہم حاصل کرنے کے لیے ذخیرۂ الفاظ اور قواعد کی ضرورت ہوتی ہے۔ قرآنِ مجید عربی زبان میں ہے اور اس کا ذخیرۂ الفاظ اور قواعد وسیع ہیں۔ تدریسِ قرآنِ مجید کو بہ طریق احسن انجام دینے کے لیے ضروری ہے کہ طریقۂ تدریس میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کم سے کم ذخیرہ الفاظ اور قواعد کا استعمال کیا جائے تاکہ تعلیمی اداروں کے لیے طے کردہ اوقاتِ کار میں طلبا و طالبات میں قرآن فہمی کی مہارت پیدا کی جاسکے۔
- اس مقصد کے حصول کے لیے، بوجھل اصطلاحات اور رٹے کی بجائے "تصوّر سازی" اور "آسان سے مشکل" کے اصولوں کو مدّ نظر رکھتے ہوئے تدریس کی جائے۔
- مزید برآں شاملِ نصاب آیاتِ مبارکہ سے متعلّق ایسی عملی مشقیں اور سرگرمیاں کروائیں جن کے ذریعے سے طلبا و طالبات میں قرآن فہمی کی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے اخلاق و کردار کی قرآن و سنّت کی روشنی میں تربیت ممکن ہو سکے۔
- سبق کی تدریس کے آغاز میں آیاتِ مبارکہ کی درست تلفّظ کے ساتھ تلاوت کرائی جائے۔ طلبا و طالبات کو نئے الفاظ بورڈ پر لکھ کر سمجھائے اور یاد کروائے جائیں۔
- طلبا و طالبات کو قرآنی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ اور اہم نکات کی تفہیم کرائی جائے۔
- سوال کے ذریعے سے طلبا و طالبات کی سوچ اور تخیّل کا اندازہ کیا جاسکتا ہے، لہٰذا طلبا و طالبات کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ دورانِ تدریس سوال پوچھیں کیوں کہ سوال پوچھنا ایک مؤثر تدریسی طریقہ ہے۔
- طلبا و طالبات کو سوالات کے جواب دینے کے لیے مناسب وقت دیا جائے اور اُن کی مناسب راہ نمائی کی جائے۔
- سبق پڑھانے سے قبل اس موضوع کے متعلّق اساتذہ کرام طلبا و طالبات سے بات چیت کریں اور موضوع کے بارے میں ایک دو جملوں میں خیالات پیش کرنے کا کہیں۔
- مباحثہ (Discussion) بھی ایک مفید طریقۂ تدریس ہے۔ دورانِ تدریس اس طریقہ کو بھی مثبت انداز اور ضرورت کے مطابق استعمال کیا جائے۔

- پراجیکٹ (Project) بھی قرآن فہمی کے لیے ایک موئثر طریقۂ تدریس ہے ۔ تدریسِ قرآنِ مجید کے دوران میں مختلف موضوعات پر کام کرایا جائے تاکہ وہ اپنے طور پر اس کا تجزیہ کر کے پیش کر سکیں۔
- ترجمۂ قرآنِ مجید کی موئثر تفہیم کے لیے سنّت اور حدیث نبوی سے استفادہ کیا جائے۔
- آن لائن ایپ، کوئز پروگراموں اور متعلّقہ دستاویزی فلموں سے استفادہ کرتے ہوئے طلبا و طالبات میں دل چسپی پیدا کی جائے۔

6.3۔ آن لائن تعلیم و تعلّم:

عصرِ حاضر میں آن لائن تعلیم کا طریقہ بہت موئثر طریقۂ تدریس ثابت ہو رہا ہے۔ تدریسِ قرآنِ مجید کو موئثر بنانے کے لیے متعلّقہ سمعی (Audio)، بصری (Video) ریکارڈنگ اور عصرِ حاضر کی تعلیمی ضرورتوں کے مدّ نظر متعلّقہ اور مستند تعلیمی موبائل اَیپ (App) وضع کی جائے تاکہ اس سے کما حقہ استفادہ کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ ایسے تمام تدریسی معاونات کے لیے سرکاری طور پر منظور شدہ ترجمۂ قرآنِ مجید ہی استعمال کیا جائے۔

باب 7

نمونہ جاتی سبقی خاکہ جات

سبقی خاکے تدریسی عمل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ تدریسِ قرآنِ مجید کے ضمن میں نمونے کے چند ایک خاکے پیش کیے جارہے ہیں جو تدریس کو مؤثر بنانے میں معاون ثابت ہوں گے۔

7.1۔ سبقی خاکہ...1

جماعت	اوّل	مضمون	تدریسِ ناظرۂ قرآنِ مجید
عنوان	حروف کی شناخت	وقت	40منٹ
تاریخ	________	طالب علموں کی تعداد	________

حاصلاتِ تعلّم(SLOs):

اس سبق کی تدریس کے اختتام پر طلباوطالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

i. عربی حروفِ تہجی (ب، ت، ث) پہچان سکیں۔

ii. عربی حروفِ تہجی (ب، ت، ث) کے نام بتا سکیں۔

iii. عربی حروفِ تہجی (ب، ت، ث) کے نام درست تلفّظ سے ادا کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تجویدی قاعدہ، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چاک، چارٹ اور دستیاب سمعی وبصری معاونات

اجزا	سرگرمی	وقت
اعلانِ سبق	سرگرمی...1 استاذ سبق شروع کرنے سے پہلے السّلام علیکم کہے گا اور پھر طالب علموں سے مخاطب ہو گا: پیارے بچو! کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ ہم اپنی قومی زبان اُردو کے جو الفاظ بولتے ہیں یہ الگ الگ حروف سے مل کر بنتے ہیں؟ "کوئی طالب علم مجھے ذرا وہ حروف بتائے جن کو ملا کر ہم اُردو کے الفاظ بناتے ہیں۔" (کوئی طالب علم استاذ کو اُردو کے حروفِ تہجی کے بارے بتائے گا۔ اگر وہ نہ بتا سکے تو پھر استاذ خود وضاحت کرے۔) جی! تو بچو جیسے اُردو کے یہ حروفِ تہجی ہیں اسی طرح عربی زبان کے بھی حروفِ تہجی ہیں جو اُردو کے حروفِ تہجی سے ملتے جلتے ہیں۔ آج ہم چند عربی حروفِ تہجی کے بارے میں پڑھیں گے۔ ان کی کل تعداد 28 ہے۔ (اس تعارف کے بعد استاذ سبق کا عنوان "حروف کی شناخت" بورڈ پر لکھے گا۔)	4منٹ
پیش کش	سرگرمی...2 استاذ طالب علموں سے تجویدی قاعدے میں موجود حروفِ تہجی والے صفحے کی نشاندہی کروائے گا اور ان حروف کو اپنے ساتھ ساتھ پڑھنے کا کہے گا۔ اس کے بعد استاذ ہر حرف باآواز بلند تین بار دہرائے گا جب کہ طلبہ بھی تین بار متن پڑھیں گے۔	15 منٹ

تدریسی جانچ	**سرگرمی...3** سرگرمی 2 مکمل کرنے کے بعد استاذ وہ چارٹ جس پر عربی حروفِ تہجی لکھیں ہوں، بورڈ پر آویزاں کرے گا اور پھر طالب علموں کو باری باری آگے بلا کر اس چارٹ سے حروفِ تہجی پڑھ کر سنانے کا کہے گا۔ طالب علموں کی حروفِ تہجی شناخت کرنے کی غلطی کی صورت میں اِن کی درستی کرے گا۔	6منٹ
پیش کش	**سرگرمی...4** سرگرمی 3 مکمل کرنے کے بعد استاذ طلبہ کو بتائے گا کہ: عزیز طلبہ! اب تک ہم نے جو حروف پڑھے ہیں ان کو حروفِ تہجی کی مکمل شکلیں کہا جاتا ہے، انھی حروف کو ملا کر جب ہم الفاظ بنائیں گے تو ان حروف کی مختصر شکلوں کی ضرورت ہو گی، جنھیں یاد کرنا انتہائی آسان ہے۔ پیارے طلبہ! آپ اپنے قاعدے کے صفحہ نمبر۔۔۔کی بڑی شکلوں کو دیکھ کر اِن کے نام درست تلفّظ سے پڑھ سکتے ہیں۔ اب ہم ان کے نام چارٹ سے پڑھتے ہیں۔(ب با، ت تا، ث ثا)	10 منٹ
اختتامی جائزہ	**سرگرمی...5** سرگرمی 4 مکمل کرنے کے بعد استاذ طلبہ سے درج ذیل سوالات کے جواب پوچھے: i. چارٹ/بورڈ پر لکھے عربی حروفِ تہجی میں سے ب، ت، ث کے نام بتائیں۔ ii. حروفِ تہجی ب، ت، ث کا نام بول کر اِن کی علامت کی شناخت کریں۔ (اگر طلبہ درست شناخت اور نام نہ بتا سکیں تو استاذ درستی کرائے۔)	3منٹ
تفویضِ کار	**سرگرمی...6** استاذ طلبہ کو تفویضِ کار کے طور پر کہے کہ آج پڑھے گئے حروف کی اشکال اور ان کے نام یاد کریں۔	2منٹ

نوٹ: یہ سبق بطور تدریسی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ اساتذہ کرام اپنی تدریسی ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

7.2۔ سبقی خاکہ...2

جماعت	اوّل	مضمون	تدریسِ ناظرۂ قرآنِ مجید
عنوان	حرکت (زبر)	وقت	40منٹ
تاریخ	---------------	طالب علموں کی تعداد	--------------

حاصلاتِ تعلّم (SLOs):

اس سبق کی تدریس کے اختتام پر طلبا و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

i. حرکات (زبر، زیر، پیش) میں سے حرکت (زبر) شناخت کر سکیں۔
ii. حروفِ تہجی مع **زبر** سے بننے والی آواز شناخت کر سکیں۔
iii. **زبر** والے حروف کی درست ادائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تجویدی قاعدہ، مارکر، ڈسٹر، بورڈ، چاک، چارٹ اور دستیاب سمعی و بصری معاونات

اجزا	سرگرمی	وقت
اعلان سبق	**سرگرمی...1** استاذ سبق شروع کرنے سے پہلے السّلام علیکم کہے گا اور پھر طالب علموں سے مخاطب ہو گا: عزیز طلبہ! حرف کی آواز ظاہر کرنے کے لیے مختلف نشان استعمال ہوتے ہیں۔ ان نشانوں میں سے ایک کا نام زبر ہے۔ نشان کو علامات یا اعراب بھی کہا جاتا ہے۔ ان علامات کی مدد سے ہی ہم الفاظ کو درست طریقے سے پڑھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ زبر وہ نشان ہے جو حرفِ تہجی کے اُوپر لگایا جاتا ہے۔ جیسے بَ حرکات تین قسم کی ہیں جن کو زبر، زیر، پیش کہا جاتا ہے۔ آج ہم ان علامات میں سے ایک علامت زبر کے بارے میں پڑھیں گے۔ (استاذ سبق کا عنوان "حرکت (زبر)" بورڈ پر لکھے۔)	5منٹ
پیش کش	**سرگرمی...2 (حصّہ اوّل)** علامت کی پہچان: استاذ بورڈ پر کوئی ایک حرفِ تہجی (مثلاً ت) لکھ کر طالب علموں سے اس کا نام پوچھے۔ (توقع ہے کہ طلبہ اِس حرف کو پہچان کر اِس کا درست عربی نام (تا) بتائیں گے۔ پھر استاذ اِس حرف کے اوپر ایک ترچھی لکیر کھینچ کر لکیر کا نام زبر پکارے۔ طالب علم اس نام زبر کو دہرائیں گے۔ اُستاذ اس تصوّر کو پختہ کرنے کے لیے مزید مثالیں بھی دے۔ (حروف ر، س، ص) **سرگرمی...2 (حصّہ دوم)** مندرجہ بالا مثالوں کے بعد اُستاذ طلبہ کو تجویدی قاعدے سے حروفِ تہجی مع حرکات والا صفحہ کھولنے کا کہے۔ اُستاذ تین مختلف طالب علموں سے جَ، حَ، دَ کے نام کی آواز بول کر حرف اور علامت زبر اخذ کروائے جیسے قاعدے کے صفحے میں سے جیم زبر (جَ) ڈھونڈیں۔ **سرگرمی...2 (حصّہ سوم)** متن میں سے حرف اور علامت (زبر) ڈھونڈنے کی سرگرمی کے بعد استاذ کہے:	15منٹ

	عزیز طلبہ !اب ہم حروفِ تہجی پر زبر سے بننے والی آواز ادا کرنا سیکھیں گے۔ اُستاذ بورڈ پر اُردو زبان کا حرف آ لکھ کر اس کا نام (آ) بتائے۔ پھر کہے کہ اگر کسی حرفِ تہجی پر زبر کی علامت ہو تو اِس کی آواز اُردو کے حرف آ سے ملتی جلتی ہے۔ لیکن زیادہ لمبی نہیں ہوتی جیسے ب با، تَ تا، سَ سا۔ استاذ چار پانچ حروف کی مشق کروائے تا کہ آواز کا تصوّر واضح ہو۔	
تدریسی جانچ	سرگرمی...3 استاذ تجویدی قاعدے / چارٹ سے زبر والی تختی مختلف طالب علموں کو پڑھنے کے لیے کہے۔ اگر طالب علم درست نہ پڑھ سکیں تو متعلّقہ آواز خود بتائے۔	10منٹ
اختتامی جائزہ	سرگرمی...4 سرگرمی 3 مکمل ہونے کے بعد استاذ طالب علموں سے درج ذیل سوالات پوچھے: i. زبر کی شکل کیسی ہوتی ہے؟ ii. زبر کی علامت حروف پر کس جگہ لگائی جاتی ہے؟ iii. بورڈ پر لکھے چند حروف پر زبر کی علامت لکھیں۔	8منٹ
تفویضِ کار	سرگرمی...5 استاذ طالب علموں کو تفویضِ کار کے طور پر کہے کہ تجویدی قاعدے سے زبر والی تختی کو تین بار دہرائیں اور کاپی میں لکھیں۔	2منٹ

نوٹ: یہ سبق بطور تدریسی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ اساتذہ کرام اپنی تدریسی ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

7.3۔ سبقی خاکہ...3

جماعت	ششم	مضمون	تدریسِ ترجمۂ قرآنِ مجید
عنوان	سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ کا ترجمہ	وقت	40منٹ
تاریخ	————	طلبہ کی تعداد	————

حاصلاتِ تعلّم(SLOs):

اس سبق کی تدریس کے اختتام پر طلبا و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

i. سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ کی شانِ نزول بیان کر سکیں۔
ii. سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ کے فضائل بیان کر سکیں۔
iii. سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ کا متن پڑھ کر سنا سکیں۔
iv. سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ میں علم و عمل کی بتائی گئی باتیں بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

پارہ 1، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، مارکر اور دستیاب سمعی و بصری معاونات

اجزا	سرگرمی	وقت
اعلانِ سبق	**سرگرمی...1** استاذ سبق شروع کرنے سے پہلے السّلام علیکم کہے اور پھر طالب علموں سے مخاطب ہو: ہمارے آج کے سبق کا نام سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ ہے جس سے قرآنِ مجید کا آغاز ہوتا ہے۔اِس کے بعد استاذ عنوان "سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ" بورڈ پر لکھے۔ عنوان لکھنے کے بعد طلبہ سے کہے کہ: پیارے بچّو! سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ قرآنِ حکیم کی پہلی سورت ہے۔اس سورت کے کئی ایک نام ہیں۔اس کا مشہور ترین نام اَلْفَاتِحَۃ ہے کیونکہ یہ قرآنِ حکیم کی افتتاحی سورت ہے۔اس کی تلاوت ہر نماز میں کی جاتی ہے۔اس لیے اس کو سُوْرَۃُ الصلاۃ بھی کہتے ہیں۔اس میں اللہ تعالیٰ نے دُعا مانگنے کا طریقہ سکھایا ہے۔اس سورت مبارکہ کا ایک رکوع اور سات آیات ہیں۔اِس سورت میں بندہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کے ساتھ ساتھ شکر بھی ادا کرتا ہے۔وہ اپنی بندگی کا اظہار کرتا ہے اور پھر انعام یافتہ لوگوں کے سیدھے رستے کی ہدایت پر استقامت کی دعا مانگتا ہے۔سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ دُعا ہے اور پورا قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس دُعا کا جواب ہے۔سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ کی تلاوت کے اختتام پر آمین کہنا مسنون ہے جس کا مفہوم ہے "یااللہ ایسا ہی ہو، یااللہ قبول فرما۔"	5منٹ
پیش کش	**سرگرمی...2** استاذ سورہ مبارکہ کا تعارف کروانے کے بعد طالب علموں کو سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ کی پہلی تین آیاتِ مبارکہ تجوید کے ساتھ پڑھائے اور دہرائے۔ استاذ اس کے بعد سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ کی پہلی تین آیات کا بامحاورہ ترجمہ پڑھائے۔	10منٹ
تدریسی جانچ	**سرگرمی...3** سرگرمی 2 مکمل کرنے کے بعد استاذ طالب علموں کو دو گروپوں میں تقسیم کرے اور درج ذیل سوالات کے	10منٹ

	جواب بورڈ پر لکھنے کا کہے: i. پہلی آیت (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ) کا ترجمہ لکھیں۔ ii. بتائیں دوسری آیت (الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) کے آخر میں کون سی علامت ہے؟ iii. تیسری آیت (مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ) کا پہلا لفظ (مٰلِكِ) پڑھیں۔	
اختتامی جائزہ	سرگرمی...4 سرگرمی 3 کے مکمل ہونے کے بعد استاذ سورۂ مبارکہ کا ترجمہ دہرا کر درج ذیل سوالات کے جواب پوچھے: i. سُوْرَۃُ الْفَاتِحَة کی کتنی آیات ہیں؟ ii. سُوْرَۃُ الْفَاتِحَة میں کن کن باتوں کا ذکر ہے؟ iii. اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ بندے کون ہیں؟ iv. تمام تعریفوں کا حق دار کون ہے؟ v. صراطِ مستقیم سے کیا مراد ہے؟	10منٹ
تفویضِ کار	سرگرمی...5 سبق کے اختتام پر استاذ طالب علموں کو درج ذیل کام تفویض کرے: i. سُوْرَۃُ الْفَاتِحَة مع ترجمہ یاد کریں اور زبانی سنائیں۔ ii. سُوْرَۃُ الْفَاتِحَة کے تعارف میں دیے گئے دو ناموں کے علاوہ اِس سورت کے کوئی سے اور دو نام لکھیں۔	5منٹ

نوٹ: یہ سبق بطور تدریسی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ اساتذہ کرام اپنی تدریسی ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

7.4۔ سبقی خاکہ...4

جماعت	نہم	مضمون	تدریسِ ترجمۂ قرآنِ مجید
عنوان	سُوْرَۃُ الْفُرْقَان کی آیت نمبر 63 تا 67	وقت	40منٹ
تاریخ	____________	طلبہ کی تعداد	____________

حاصلاتِ تعلّم(SLOs):

اس سبق کی تدریس کے اختتام پر طلباو طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

I. سُوْرَۃُ الْفُرْقَان کی آیت نمبر 63 تا 67 کا با محاورہ ترجمہ لکھ سکیں۔

II. سُوْرَۃُ الْفُرْقَان کی آیاتِ مذکورہ کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

سُوْرَۃُ الْفُرْقَان کی آیت نمبر 63 تا 67 کا عربی متن مع اردو ترجمہ، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، مارکر اور دستیاب سمعی وبصری معاونات

اجزا	سرگرمی	وقت
اعلانِ سبق	**سرگرمی...1** اُستاذ اعلانِ سبق سے پہلے، السّلام علیکم کے بعد طالب علموں سے درج ذیل سوالات بطور سابقہ واقفیت پوچھے: i. آپ کس شخصیت کو اپنا آئیڈیل تصوّر کرتے ہیں؟ ii. اس شخصیت کو پسند کرنے کی خاص وجہ کیا ہے؟ iii. آپ نے یہ وجوہات کہاں سے پڑھیں یا سُنیں؟ (اِس کے بعد استاذ آخری سوال کے جواب کا ربط عنوان سے قائم کرتے ہوئے سبق کا عنوان "سُوْرَۃُ الْفُرْقَان کی آیت نمبر 63 تا 67" بورڈ پر لکھے۔)	4منٹ
پیش کش	**سرگرمی...2** استاذ آیاتِ مذکورہ کی تلاوت کرے گا اور اُن کا ترجمہ بتانے سے پہلے طالب علموں سے یوں مخاطب ہو: عزیز طلبہ! دو درختوں کا تصوّر کریں جن میں سے ایک ایستادہ جبکہ دوسرا جھکا ہوا ہے جس پر پھل ہے۔ آپ کس درخت کے پاس جانا پسند کریں گے اور کیوں؟ (توقع ہے طالب علم دوسرے درخت اور پھل کی صفات کا تذکرہ کریں گے۔) تصوّر کی پختگی: طالب علموں سے پھل کی صفات کا تذکرہ سننے کے بعد استاذ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ سے (اُن کا راستہ جن پر تیرا انعام ہوا) کا حوالہ دیتے ہوئے "عباد الرحمٰن" کی صفات بیان کرنے کے لیے آیات 63 تا 67 کا ترجمہ پڑھے اور بورڈ پر لکھے۔ پھر درج ذیل وضاحت پیش کرے: **عباد الرحمٰن کی صفات:** یہ خاص بندوں کی بات ہے۔اللہ تعالیٰ نے اِن خاص بندوں کو الرحمٰن کے بندے یعنی "عباد الرحمٰن" کہا ہے۔ سو اللہ کہتا ہے کہ رحمان کے خاص بندے وہ ہیں جنھیں اللہ کی خاص رحمت فوراًنصیب ہوتی ہے۔ میں اور آپ چاہیں گے کہ اس گروپ کا حصّہ بنیں، کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے متعلّق اللہ کہتا ہے کہ وہ ان پر بہت مہربان ہے. اللہ نے ان لوگوں کی تفصیل یوں بیان کی ہے۔ (یہاں استاذ آیت 63 کی تلاوت کرے اور با محاورہ ترجمہ دہرائے۔) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا (63)	15منٹ

	(ترجمہ) اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔ استاذ ترجمہ دہرانے کے بعد کہے: اللہ تعالیٰ نے رحمٰن کے بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فوراً ہی عبادات کی بات نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ نے عبادالرحمٰن کی صفات میں سب سے پہلے بات انسان کے کردار اور اس میں بھی چال کی بات کی ہے کہ رحمٰن کے بندوں کے چلنے کا انداز کیسا ہوتا ہے۔ استاذ درج ذیل آیت کا ٹکڑا اتلاوت کرنے کے بعد ترجمہ پیش کرے: ترجمہ: (اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو) زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں۔ اس کے بعد یوں گویا ہو: چال کی بات کیوں؟ • چال انسان کے دل کی حالت کی عکّاسی وترجمانی کرتی ہے۔ • انسان کی ذات وشخصیت کا اندازہ اس کی چال ڈھال کے ذریعے سے لگایا جاسکتا ہے۔ آپ زمین پر جیسے بھی چل رہے ہیں، کہیں بھی ہیں، گاڑی چلا رہے ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کے سامنے خود کو کمزور محسوس کرتے ہیں، آپ کی چال میں، گفتگو میں عجز ہے، بعض اوقات بات کرنے میں تو غرور نہیں ہوتا مگر دیکھنے میں غرور ہوتا ہے۔ آپ جس طرح خود کو ظاہر کرتے ہیں اس میں غرور چھپا ہوتا ہے۔ یہ سب يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا کی ترجمانی نہیں ہے۔ **بحث ومباحثہ** استاذ مزید مثالوں کے ذریعے سے وضاحت کروائے۔ سرگرمی----اپنا جائزہ لیں اور سوچیں کہ جب آپ نئے کپڑے پہنتے ہیں یا کوئی نئی چیز لیتے ہیں تو آپ کے دل کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟ سرگرمی----آپ نے کن کن مواقع پر يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا کے ادب پر عمل نہیں کیا؟ اللہ کے بندوں کی چال میں عجز ہوتا ہے مگر کیسے معلوم ہوگا کہ عجز ہے۔ اس کا جواب ہے: وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ترجمہ: اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔ • سراپا خیر (ایسے لوگوں سے ہمیشہ خیر کی توقع ہوتی ہے۔) • لوگوں کے ساتھ احسن طریقے سے معاملات کرنا (بااخلاق ہونا)	
تدریسی جانچ	**سرگرمی...3** سرگرمی 2 مکمل ہونے کے بعد استاذ طلبہ کی دل چسپی اور دورانِ سبق جانچ کے لیے یُوں گویا ہو: آپ سڑک پر گاڑی چلا رہے ہیں۔ معمولی حادثہ ہو جاتا ہے اور ایک شخص آپ پر چلانے لگ جاتا ہے۔ اب آپ کا ردِّ عمل کیا ہوگا؟ یہاں آپ کو مذکورہ آیت کا لفظ "سلام" یاد رہنا چاہیے۔ یاد رکھیں! "سلام" کہنے کا مطلب ہے، آرام سے بات کرنا، امن سے بات کرنا، اس طریقے سے گفتگو کرنا کہ سننے والے کو برا نہ لگے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام	6منٹ

	سے فرمایا تھا کہ فرعون سے اچھے طریقے سے پیش آنا، وہ فرعون جس نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، وہ ہر سال کئی بچوں کا قتل کراتا تھا اور خود کو خدا کہتا تھا۔ کتنی وجوہات تھیں اس سے نفرت کرنے کی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تم اس کے پاس جاؤ تو اس سے نرمی سے بات کرنا! اگر حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو فرعون سے نرمی کا برتاؤ رکھنے کا کہا جا سکتا ہے، تو آپ کے ارد گرد رہنے والے لوگوں (بہن بھائی، والدین، رشتے دار اور ہمسائے) کا کیا حق ہے؟ یہ وہ لوگ ہیں جو ہمیں غصّہ دلاتے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو آپ کے نرم رویّے کے حق دار ہیں۔ یہی قَالُوا سَلَامًا ہے۔ اصل میں یہاں زبان کی حفاظت کی بات کی گئی ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی متعدد احادیثِ مبارکہ میں بھی زبان کی حفاظت کی بات کی گئی ہے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: i. جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے (اسے چاہیے یا تو) وہ بھلائی کی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ (صحیح بخاری) ii. بہترین مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ (صحیح بخاری)	
10 منٹ	اب ہم مزید آگے بڑھتے ہیں۔ یہاں استاذ آیت مبارکہ کے اِس ٹکڑے کی تلاوت کرنے کے بعد ترجمہ پڑھے: وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ترجمہ: اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے ربّ کے لیے، سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔ اُستاذ تلاوت و ترجمہ پیش کرنے کے بعد کہے: یہاں پر ایک اور گروہ کی بات کی گئی ہے۔ وہ رات سجدے اور قیام میں گزارتے ہیں، "قیام الیل، تہجد"۔ قیامِ اللیل کا مقصد: ● اپنی ذات کی نفی کرنا ● ریاکاری سے بچنا ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے انسان کی ذاتی بڑھوتری، نشو و نما اور وقت کے استعمال کی بات کی ہے۔ آپ کے خیال میں Personal Grooming اور Personal Development کے لیے کون کون سی چیزیں ضروری ہیں؟ (توقع ہے طالب علم کچھ اچھی عادات اور اچھے عوامل کا نام لیں گے۔) یہاں اُستاذ آیت کی تلاوت اور ترجمہ پیش کرے: الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ترجمہ: اور جو دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بے شک اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔ یاد رکھیں وہ لوگ جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے وہ جو ہمیشہ ایک چیز اللہ سے طلب کرتے ہیں وہ یہ ہے: "یااللہ! میں جہنم نہیں دیکھنا چاہتا / چاہتی۔" یہاں استاذ پھر آیت اور ترجمہ پیش کرے: وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ترجمہ: اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور ان کا خرچ ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ تلاوت اور ترجمہ کے بعد استاذ طلبہ سے کہے:	

	ذرا سوچیں کہ بازار میں شاپنگ کرتے وقت ہمارا کیا حال ہوتا ہے؟ اپنا جائزہ لیں کہ کیا میں خواہش کے تحت مہنگی چیزیں خریدنے کا عادی ہوں یا ضرورت کے وقت ہی کسی چیز کا تقاضا کرتا ہوں؟ یاد رکھیں کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے "عباد الرحمن" کی صفات بیان کی ہیں۔ ان صفات کو ہمیں اپنے اندر پیدا کرنا ہے اور پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتَمُ النَّبِيّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے طریقے کے مطابق زندگی گزارنی ہے۔	
اختتامی جائزہ	**سرگرمی...4** سرگرمی 3 مکمل ہونے کے بعد اُستاذ درج ذیل سوال پوچھے: i. آپ کی چال ڈھال کب بدلتی ہے؟ ii. کسی خاص موقع پر کسی خاص نوعیت میں آپ کا ردِ عمل کیا تھا؟ iii. آپ کوئی سی تین ایسی دعائیں بتائیں جو آپ اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں؟ (یہاں ان کو جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا کی اہمیت کا اندازہ کروانا ہے۔) iv. سُوْرَةُ الْفُرْقَان کی آیات 63 تا 67 کا ترجمہ سنائیں۔ v. ان آیاتِ مبارکہ میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟	3منٹ
تفویض کار	**سرگرمی...5** آپ اِن آیاتِ مبارکہ کو توجہ سے پڑھیں اور سمجھیں۔ اِن آیاتِ مبارکہ میں دیے گئے پیغام کو اپنے الفاظ میں نکات کی صورت میں تحریر کر کے لائیں۔	2منٹ

نوٹ: یہ سبق بطور تدریسی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ اساتذہ کرام اپنی تدریسی ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

7.5۔ سبقی خاکہ...5

جماعت	گیارھویں	مضمون	تدریسِ ترجمۂ قرآنِ مجید
عنوان	سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری دو آیات	وقت	45منٹ
تاریخ	ــــــــــــــ	طلبہ کی تعداد	ــــــــــــــ

حاصلاتِ تعلّم (SLOs):

اس سبق کی تدریس کے اختتام پر طلبا و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

i. سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری دو آیات (285اور286) کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔

ii. دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

iii. سبق میں شامل آیاتِ مبارکہ کے معنی و مفہوم کو جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

پارہ نمبر 3 میں سے سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری دو آیات کی نقول، ڈسٹر، بورڈ، چارٹ، فلیش کارڈز، آیات کی سمعی و بصری ریکارڈنگ، قرآنی ایپ / آن لائن درس

اجزا	سرگرمی	وقت
اعلانِ سبق	**سرگرمی...1** استاذ سبق شروع کرنے سے پہلے السّلام علیکم کہے اور پھر طالب علموں سے مخاطب ہو: آج ہم سُوْرَةُ الْبَقَرَة کا کی آخری دو آیات (285اور286) کی تجوید کے ساتھ تلاوت کرنا اور اِن آیات کے معنی و مفہوم جان سکیں گے۔ اعلانِ سبق کے بعد استاذ مختصر طور پر سُوْرَةُ الْبَقَرَة کا تعارف کرواتے ہوئے، اس سورۃ کی آخری دو آیات کی احادیث کی روشنی میں فضیلت بیان کرے اور طلبہ کو بتائے کہ صحیح بخاری میں مذکور ہے جو شخص ان آیتوں کو رات کو پڑھ لے اس کے لیے یہ دونوں کافی ہیں۔ مسند احمد میں ہے، حضرت محمد رسول اللہ خاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا سُوْرَةُ الْبَقَرَة کا کی آخری دو آیتیں عرش کے نیچے ایک خزانہ ہے، جس سے مجھے یہ عطا کی گئی ہیں۔ مجھ سے پہلے کسی نبی کو یہ نہیں دی گئیں۔ استاذ طلبہ سے پوچھے کہ اگر کسی طالب علم کو سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری دو آیات زبانی یاد ہیں تو وہ سنائے۔ (توقع ہے طالب علم دو آیات سنائے اگر نہ سنا سکے تو استاذ خود یہ آیات درست مخارج کے ساتھ پڑھ کر سنائے۔) اس کے بعد استاذ کہے کہ: آج ہم سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری دو آیات کے بارے میں ہی پڑھیں گے۔ اس کے بعد استاذ سبق کا عنوان "سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری دو آیات" بورڈ پر لکھے۔	5منٹ
پیش کش	**سرگرمی...2** استاذ طلبہ کو قاری عبد الرحمٰن السدیس یا قاری عبدالباسط یا کسی مقامی قاری کی آواز میں سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری دو آیات کی آڈیو ریکارڈنگ اپنے موبائل کے ذریعے بغیر ترجمہ سنوائے گا۔ پھر سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری	15منٹ

	دو آیات پڑھنے کا کہے۔ پہلے طلبہ سبق کی آیات اکیلے پڑھیں گے اور پھر ایک دوسرے کو سنائیں گے۔ اس کے بعد استاذ پوری جماعت میں سے کچھ طلبہ کو صفحہ دیکھ کر وہی آیات بآوازِ بلند پڑھنے کو کہے اور باقی طلبہ کو غور سے سننے اوراپنے ساتھی طلبہ کی قرآت کی غلطیاں زبانی نوٹ کرنے کے لیے کہے۔ اگر طلبہ نے آیات کی درست قرآت کی تو استاذ انھیں شاباش دے گا اور غلطی کی صورت میں دوسرے طلبہ کو وہی آیات درست انداز میں دہرانے کو کہے۔ اس کے بعد استاذ پوری جماعت کو دوبارہ آیات کی آڈیو / ویڈیو ریکارڈنگ سنوائے اور طلبہ کم از کم تین بار وہی آیات دہرائیں گے۔	
تدریسی جانچ	**سرگرمی...3** سرگرمی 2 مکمل ہونے کے بعد استاذ تدریسی عمل آگے بڑھائے۔ جماعت کو چھے گروپوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ استاذ طالب علموں کو اپنے اپنے گروپ میں وہ آیات پڑھنے اور سنانے کا کہے گا۔ اس کے بعد باری باری ہر گروپ میں سے ایک طالب علم کو ایک آیت دیکھ کر پڑھنے کے لیے کہا جائے گا۔ باقی جماعت اُسے غور سے سنے گی۔	10 منٹ
پیش کش	**سرگرمی...4** اِن آیاتِ مبارکہ کو سننے اور پڑھنے کی گروہی "سرگرمی 3" کے بعد استاذ طالب علموں کو گروپ کی صورت میں بیٹھے یا کھڑے رہنے کی ہدایت کرے۔ اس کے بعد طلبہ میں سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری آیات میں سے مشکل الفاظ کے فلیش کارڈ تقسیم کرے جن پر عربی الفاظ کے اُردو میں معانی لکھے ہوں گے۔ استاذ تلقین کرے کہ وہ ہر لفظ کو درست مخارج کے ساتھ پڑھیں اور اُس کے معانی اور اعراب پر غور کریں۔ طلبہ باری باری اپنا فلیش کارڈ بآوازِ بلند پڑھیں گے اور پھر اُسے اپنے ساتھ بیٹھے یا کھڑے ہم جماعت کو دیتے جائیں گے اور اسی طرح وہ کارڈز گروپ کے اگلے ہم جماعت کو آگے بھیجتے جائیں گے حتّٰی کہ پوری جماعت ہر ایک فلیش کارڈ کو پڑھ لے گی۔ اس گروہی سرگرمی کے دوران میں استاذ کام کی نگرانی کرے اور اگر کسی طالب علم کو راہ نمائی درکار ہے تو اس صورت استاذ اس کی راہ نمائی بھی کرے۔ **الفاظ معانی کا دلچسپ کھیل** جب تمام جماعت ان دو آیاتِ مبارکہ کے مشکل الفاظ اور معانی والے فلیش کارڈ پڑھ لے گی تو استاذ ایک دل چسپ سرگرمی کی مدد سے طالب علموں کے تعلّم کا جائزہ لے۔ استاذ طالب علموں سے فلیش کارڈ واپس لے لے اور ہر گروپ کو کہے کہ وہ دوسرے گروپ سے کچھ مشکل الفاظ پوچھے۔ اس اَمر کے لیے سوال کرنے والے گروپ کو کچھ فلیش کارڈ دیے جائیں تاکہ وہ کارڈ دیکھ سوال پوچھ سکیں۔ ہر گروپ کو سوال پوچھنے اور جواب دینے کا اپنی باری پر موقع دیا جائے گا۔ گروہی سرگرمی کے بعد اُنھیں دوبارہ اکٹھا بیٹھنے کے لیے کہا جائے گا اور ایک بار پھر سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی آڈیو / ویڈیو ریکارڈنگ تلاوت اور ترجمے کے ساتھ دوبارہ سنوائی جائے گی۔ آخر میں پوری کلاس کے سامنے ایک چارٹ آویزاں کیا جائے گا جس پر سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آخری دو آیات اوران	10 منٹ

	کا بامحاورہ ترجمہ جلی حروف میں لکھا ہو گا۔ طلبہ آیات کا ترجمہ سننے کے ساتھ ساتھ چارٹ پر لکھی ہوئی عبارت بھی دیکھ سکیں گے۔	
اختتامی جائزہ	**سرگرمی...5** سرگرمی 4 مکمل ہونے کے بعد استاذ طالب علموں سے درج ذیل سوالات پوچھے: .i احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں **سُوْرَۃُالبقرہ** کی آخری دو آیات کی کیا فضیلت ہے؟ .ii غُفْرَانَكَ، كْتَسَبَتْ، وَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا کے کیا معانی ہیں؟ .iii أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ کا کیا ترجمہ ہے؟	3منٹ
تفویضِ کار	**سرگرمی...6** استاذ سبق کے اختتام پر طالب علموں کو گھر میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی آخری دو آیات کو اچھے طریقے سے بار بار دہرانے اور اِن کو زبانی ترجمے کے ساتھ یاد کرنے کا کام تفویض کرے۔	2منٹ

نوٹ: یہ سبق بطور تدریسی نمونہ تیار کیا گیا ہے۔ اساتذہ کرام اپنی تدریسی ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

باب 8

درسی کتب کی تیاری کے لیے عمومی ہدایات

درسی کتب کی تیاری نصاب کی عملی ترویج کے سلسلے میں ایک اہم قدم ہے۔ معیاری کتاب، طلبا و طالبات کے علم میں اضافہ کرتی ہے اور ان کی دل چسپی کو دیر تک قائم رکھتی ہے۔ ابتدائی جماعتوں کے لیے درسی کتب کی تیاری خاص طور پر اہمیت کی حامل ہے کیوں کہ اس سطح پر طلبا و طالبات عموماً دیگر قسم کے تدریسی مواد سے راہ نمائی حاصل نہیں کر پاتے اور درسی کتاب میں درج سرگرمیاں ہی انھیں سیکھنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ درسی کتب کی تیاری میں پبلشرز کے ساتھ ساتھ مصنّفین اور مرتّبین کا بھی اہم کردار ہے۔ مصنّفین / مؤلّفین درسی مواد تیار کرتے ہیں جب کہ پبلشرز نے اسے تمام مراحل سے گزار کر درسی کتاب کی شکل میں اساتذہ کرام اور طلبا و طالبات تک پہنچانا ہوتا ہے۔ چناں چہ ذیل میں پبلشرز اور مصنّفین / مؤلفین کے لیے چند ایک ضروری ہدایات دی جا رہی ہیں جن کی مدد سے درسی کتب کو بہتر بنایا جا سکتا ہے:

8.1۔ ہدایات برائے پبلشرز

i. جماعت اوّل کے تجویدی قاعدے کے لیے صفحات کی تعداد 32 تجویز کی جاتی ہے۔

ii. ششم تا بارھویں جماعت کی کتب کے صفحات میں بتدریج اضافہ کیا جائے۔

iii. اوّل تا جماعت بارھویں کی کتب کے صفحے کا سائز بتدریج کم کیا جائے۔ عام طور پر 23x36/8 کا سائز پرائمری جماعتوں کے لیے مناسب ہوتا ہے۔

iv. فہرست کے صفحہ پر آغاز میں بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ مع ترجمہ لکھا جائے۔

v. اس سطح پر عنوانات کا فونٹ سائز 18 سے زیادہ (24-20)، متن کا فونٹ سائز 18 اور ہدایات کا مزید دو پوائنٹ کم رکھا جا سکتا ہے۔

vi. ان جماعتوں میں متن کو دل چسپ بنانے کے لیے مناسب رنگوں کا استعمال کیا جائے۔

vii. درسی کتب میں ہر سبق دائیں ہاتھ کے کھلتے صفحے سے شروع ہو اور مشق سمیت بائیں ہاتھ کے صفحے پر ختم ہو۔

viii. بیرونی سرورق رنگین اور دیدہ زیب ہو اور جماعت وار مضمون کے لحاظ سے کسی مذہبی اور ثقافتی ورثے کا عکّاس ہو۔

ix. طباعت / چھپائی کے لیے خطِ نستعلیق (اُردو عبارت کے لیے) اور قرآنی خط (عربی عبارت کے لیے) استعمال کیا جائے۔

x. اشاعتِ قرآنِ مجید کے حوالے سے "پنجاب قرآن بورڈ" اور "متحدہ علما بورڈ، پنجاب" نے جو ہدایات جاری کی ہیں، اُن کو پیشِ نظر رکھنا لازم ہے۔

8.2۔ ہدایات برائے مصنّفین / مؤلّفین

درسی مواد کی تیاری مصنّفین / مؤلّفین کی بنیادی اور اہم ترین ذمّے داری ہے۔ لفظوں، مثالوں، تصویروں، جدولوں، خاکوں، اعداد و شمار اور حقائق پر مبنی معلومات کا انتخاب ایسا ہو کہ طلبا و طالبات اکتاہٹ کا شکار نہ ہوں اور مطلوبہ مقاصد کی تحصیل ممکن ہو سکے۔ مواد کے انتخاب، ترتیب اور پیشکش کے دوران میں طلبا و طالبات کی ذہنی سطح کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ ذیل میں چند سفارشات دی جا رہی ہیں جن کی روشنی میں درسی کتب کے معیار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے:

i. کتاب کا مواد نصاب میں درج حاصلاتِ تعلّم اور مقاصد کے حصول کے لیے لکھا جاتا ہے۔ چناں چہ مصنّفین / مؤلّفین کی اوّلین ذمّے داری ہے کہ وہ متعلّقہ جماعت کے نصاب میں دیے گئے معیارات، حدودِ تدریج اور حاصلاتِ تعلّم کا بغور مطالعہ کر کے انھیں اچّھی طرح سمجھیں۔

ii. متعلّقہ سبق کے حاصلاتِ تعلّم مرتّب کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ مخصوص، قابلِ پیمائش، مقرّرہ وقت میں قابلِ حصول اور حقیقت پسندانہ ہوں۔ یہ بلومز ٹیکسانومی(Blooms Texonomy) کے مطابق وقوفی میدان (Cognitive Domain) کے درجوں (معلوماتی، تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی، تخلیقی وغیرہ)، استحسانی میدان (Affective Domain) اور نفسیاتی حرکی میدان (Psychomotor Domain) سے تعلق رکھتے ہوں۔

iii. درسی کتاب کے متن کی زبان روز مرّہ بول چال کے قریب تر ہو اور طلبا و طالبات کی عملی ضروریات کو پورا کرتی ہو۔ مشکل اور متروک الفاظ و تراکیب کے استعمال سے مکمل اجتناب کیا جائے سوائے اس کے کہ ان کا استعمال نصاب کی ضرورت ہو۔

iv. حاصلاتِ تعلّم کے حصول کے لیے ضروری نہیں کہ ساری توجّہ متن پر مرکوز کی جائے بلکہ کچھ حاصلاتِ تعلّم متن کے ذریعے سے، کچھ جدول کے ذریعے سے اور کچھ مشقوں اور عملی سرگرمیوں کے ذریعے سے اور کچھ قرآنی کوئز، دستاویزی فلم اور آن لائن ایپ سے حاصل کیے جائیں۔

v. اعراب اور رموزِ اوقاف کا خصوصی اہتمام کیا جائے۔ ابتدائی جماعتوں میں بالعُموم اور قرآنِ مجید کے ترجمہ میں بالخُصوص ان کی اہمیت اور زیادہ ہے۔

vi. تحریر میں ربط اور فطری روانی کا خصوصی خیال رکھا جائے۔

vii. مشقی سوالات اس طرح مرتّب کیے جائیں کہ وہ محض متن سے متعلّق معلومات کی جانچ کا ذریعہ نہ ہوں بلکہ مجموعی طور پر نصاب میں دیے گئے تصوّرات کی تفہیم، اطلاق، تجزیے اور تخلیقی پہلوؤں کا احاطہ بھی کرتے ہوں تا کہ نصاب کے تمام حاصلات اور اہداف و مقاصد کی جانچ ہو سکے۔

viii. اسباق کو موزوں عملی سرگرمیوں، جدولوں، خاکوں، اشارات اور ہدایات برائے اساتذہ کرام سے مزیّن کیا جائے، تاکہ طلبا وطالبات کو قرآنی تعلیمات کا فہم حاصل کرنے میں آسانی ہو۔

ix. سبقی متون، امثال اور سوالات ہر قسم کے تعصّبات یعنی مذہبی، لسانی، علاقائی، سیاسی، سماجی، صنفی اور ثقافتی وغیرہ سے پاک ہوں۔

x. مشقوں، مثالوں، سوالوں اور عملی سرگرمیوں کا انتخاب کرتے وقت صنفی برابری کا خیال رکھا جائے تاہم اپنی اقدار اور علاقائی تناظر میں اس کی موزونیت پیشِ نظر رہنی چاہیے۔

xi. سبقی متون میں قرآنی سورت اور آیاتِ مبارکہ سے متعلّق احادیث مبارکہ متعلّقہ صفحے کے حوالہ جاتی ڈبہ (Reference Box) میں دیے جانے کا یقینی اہتمام کریں۔

xii. حسبِ ضرورت حواشی (Reference Note) میں اساتذہ کرام کے لیے ہدایات بعنوان "ہدایات برائے اساتذہ کرام" لکھی جائیں۔

باب 9

جائزہ اور امتحان

تعلیمی جائزہ، تدریسی پروگرام کا لازمی حصّہ ہے۔ جائزہ کی مدد سے یہ اخذ کیا جاتا ہے کہ کسی بھی مضمون میں حاصلاتِ تعلّم کا حصول کس قدر ممکن ہوا ہے اور یہ بھی کہ طلبا و طالبات مطلوبہ حدِّ تدریج کی طرف کامیابی سے بڑھ رہے ہیں کہ نہیں۔ جائزہ دورانِ تدریس بھی ہوتا ہے اور کسی مقرّرہ مدّت کے بعد بھی۔ دورانِ تدریس جو جائزہ لیا جاتا ہے اسے (Formative Assessment) کہتے ہیں اور کسی مقرّرہ مدّت (ٹرم یا جماعت) کے اختتام پر جو جائزہ لیا جاتا ہے اسے (Summative Assessment) کہتے ہیں۔ دونوں طرح کا جائزہ اپنی اپنی جگہ اہمیت رکھتا ہے۔

دورانِ تدریس، جائزہ کی مدد سے یہ جانچ کرنے میں آسانی ہوتی ہے کہ کتنے طلبہ حاصلاتِ تعلّم میں مطلوبہ اہلیت حاصل کر چکے ہیں اور کتنے طلبہ کو مزید مدد کی ضرورت ہے۔ اساتذۂ کرام کو اس جائزہ کی مدد سے اپنے تدریسی طریقہ کو مزید مؤثّر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ سیشن یا تعلیمی سال کے اختتام پر جائزہ 'دراصل متعلّقہ جماعت کے لیے مطلوبہ حاصلاتِ تعلّم کے حصول کی جانچ ہوتی ہے، جس کی مدد سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ کتنے طالب علم حاصلاتِ تعلّم کے مطابق مطلوبہ علم، رویّے اور مہارتیں حاصل کر چکے ہیں اور حدِّ تدریج و مطلوبہ اہلیت کی جانب کس حد تک آگے بڑھ چکے ہیں۔

نصاب برائے تدریسِ قرآنِ مجید کے دو پہلو (Learning Areas) ہیں:

I. ناظرۂ قرآنِ مجید
II. ترجمۂ قرآنِ مجید

9.1۔ ناظرۂ قرآنِ مجید کا جائزہ

ناظرۂ قرآنِ مجید کے جائزہ کے لیے مطلوب اہلیت، رموزِ اوقاف کے مطابق درست تلفّظ، قواعد اور روانی کے ساتھ قرآنِ مجید کی آیاتِ مبارکہ کا متن دیکھ کر پڑھنا ہے۔ اس لیے ناظرۂ قرآنِ مجید کا جائزہ قرآنِ مجید کا متن دیکھ کر پڑھنے کے ذریعے سے ہی ہو گا۔

جائزہ کے دوران میں اس بات کو ممکن بنایا جائے کہ ہر سطح کا جائزہ متعلّقہ جماعت کے لیے مقرّرہ حاصلاتِ تعلّم کے دائرہ کار کے اندر ہو۔ نصاب برائے تدریسِ قرآنِ مجید میں جماعت وار حاصلاتِ تعلّم دیے گئے ہیں۔ اِس سلسلے میں طلبا و طالبات کے فہم کا جائزہ انھی حاصلاتِ تعلّم کے مطابق لیا جائے۔ نیز نصاب میں تجویز کیے گئے تجوید کے قواعد سے متعلّق حاصلاتِ تعلّم کا بھی جائزہ لیا جائے۔

9.2۔ ترجمۂ قرآنِ مجید کا جائزہ

طلبا و طالبات، ششم تا بارھویں جماعت میں قرآنِ مجید کا بامحاورہ ترجمہ اور بنیادی مفہوم سیکھیں گے۔ ترجمۂ قرآنِ مجید کا جائزہ تحریری ہو گا جس میں جماعت وار حاصلاتِ تعلّم کے مطابق قرآنِ مجید کی آیاتِ مبارکہ کے ترجمہ و مفہوم سے متعلّق جائزہ لیا جائے گا۔ قرآنی الفاظ کے معانی، قرآنی متن کا بامحاورہ ترجمہ اور مفہوم سمجھنا طلبا و طالبات کی اصل صلاحیت ہو گی۔ قرآنی آیات کی روشنی میں انبیاء کرام علیہم السّلام کے واقعات اور قرآنی سورتوں کے مختصر تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ اور اہم نکات پر مبنی تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے جائزہ لیا جائے گا۔ جماعت وار جائزے میں اس نکتے کو لازم رکھا جائے۔

جائزہ ترجمۂ قرآنِ مجید کا متعین طریقۂ کار سابقہ صفحات میں جماعت وار موضوعات کے ساتھ آچکا ہے، مزید راہ نمائی کے لیے ششم سے بارھویں جماعت کے لیے ماڈل پیپرز بھی دیے جا رہے ہیں۔ ان ماڈل پیپرز سے جہاں ایک طرف جائزہ کے طریقہ کی نشاندہی کی گئی ہے، وہیں سوالات کے مختص نمبروں کی وضاحت بھی دی گئی ہے۔ خیال رہے کہ امتحانی پیپرز تیار کرنے کے لیے دی گئی ہدایات پر عمل لازم بنایا جائے۔

باب 10

نمونہ جاتی پرچہ جات

نمونہ جاتی سبقی خاکہ جات(ModelLessonPlans)کی طرح نمونہ جاتی پرچہ جات(ModelPapers) بھی تدریسی عمل میں معاونت کرتے ہیں۔ اساتذہ کرام / ممتحن حضرات انھیں مدِ نظر رکھ کر امتحانی پرچہ جات مرتّب کرسکتے ہیں۔ تدریسِ قرآنِ مجید کے ضمن میں چند ایک نمونہ جاتی پرچہ جات پیش کیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے یقیناً سود مند ثابت ہوں گے۔

10.1۔ ماڈل پیپر برائے جماعت اوّل

کل نمبر 50 وقت:---------------

1- درج ذیل حروف کی درست ادائی کریں: (1×5=5)

ب ج س ظ ع

2- درج ذیل الفاظ کے ہجے کریں: (2×5=10)

قُلْ اَحَدٌّ اَعُوْذُ شَرِّ يُوَسْوِسُ

3- ملتی جلتی آوازوں والے حروف میں فرق کرتے ہوئے پڑھیں: (3×5=15)

(ق، ك) (ظ، ض) (س، ص) (ع، أ) (ح، هاء)

4- سُوْرَةُ الاخلاص کی آدابِ تلاوت کے ساتھ تلاوت کریں۔ (20)

10.2۔ ماڈل پیپر برائے جماعت پنجم

کل نمبر 50　　　　　　　　　　　　　　　　وقت:__________

1- درج ذیل رموزِ اوقاف میں سے کوئی سے پانچ کی وضاحت کریں:　　(2×5=10)

م، ط، ج، ز، ص، صلے، ق، صل، وقفة، سكتة

2- درج ذیل اصطلاحات میں سے کسی پانچ کی وضاحت کریں:　　(2×5=10)

اخفا، غنّہ، قلقلہ، آیتِ سجدہ، تنوین، حروفِ مدّہ، حروفِ لین، رکوع

3- درج ذیل آیات کی تلاوت درست تلفّظ، تجویدی قواعد اور رموزِ اوقاف کے مطابق کریں:　　(10×3=30)

أ. يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ
عَزْمِ الْاُمُوْرِ (١٧) وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (١٨) وَ اقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ
الْحَمِيْرِ (١٩)

ب. اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (٥٦) اِنَّ
الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا (٥٧)

ج. كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (٢٦) وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ (٢٧) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٢٨) يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ (٢٩)

10.3۔ ماڈل پیپر برائے جماعت ششم

کل نمبر 50 وقت: ————

حصّہ اوّل (معروضی)

1-درست جواب کی نشان دہی کریں: (10×1=10)

		A	B	C	D
1	سب سے پہلے پیغمبر ہیں:	حضرت نوح علیہ السلام	حضرت آدم علیہ السلام	حضرت صالح علیہ السلام	حضرت لوط علیہ السلام
2	ہاتھی والوں کا قصہ ہے:	سُوْرَۃُ الْفِیْل میں	سُوْرَۃُ الْقُرَیْش میں	سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن میں	سُوْرَۃُ الْکَوْثَر میں
3	اللہ تعالیٰ کے حکم سے کشتی بنائی:	حضرت آدم علیہ السلام نے	حضرت ادریس علیہ السلام نے	حضرت نوح علیہ السلام نے	حضرت لوط علیہ السلام نے
4	حضرت ھود علیہ السلام بھیجے گئے:	قومِ ثمود کی طرف	قومِ عاد کی طرف	قومِ سبا کی طرف	قومِ مدین کی طرف
5	اونٹنی کے معجزے کا تعلق ہے:	حضرت نوح علیہ السلام سے	حضرت آدم علیہ السلام سے	حضرت لوط علیہ السلام سے	حضرت صالح علیہ السلام سے
6	قرآنِ مجید کی سب سے پہلی سورت ہے:	سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ	سُوْرَۃُ النَّصْر	سُوْرَۃُ اللَّھَب	سُوْرَۃُ الْفِیْل
7	آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کیا:	فرشتوں نے	جنات نے	ابلیس نے	انسانوں نے
8	دعا مانگنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے:	سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ میں	سُوْرَۃُ الْفَلَق میں	سُوْرَۃُ النَّصْر میں	سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص میں
9	النصر کا معنی ہے:	مدد	ہجرت	نصیحت	نصیب
10	ابوالبشر لقب ہے:	حضرت نوح علیہ السلام کا	حضرت آدم علیہ السلام کا	حضرت صالح علیہ السلام کا	حضرت شعیب علیہ السلام کا

حصّہ دوم (انشائی)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2×5=10)

i. سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

ii. سُوْرَۃُ الْفِیْل کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

iii. حضرت نوح علیہ السلام نے کتنے سال اپنی قوم کو تبلیغ کی؟

iv. حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کیوں عذاب کا شکار ہوئی؟

v. سُوْرَۃُ النَّصْر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو کن دو کاموں کا حکم دیا گیا ہے؟

vi. اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

vii. لَکُمْ دِیْنُکُمْ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

viii. وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

3-درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے: (5×1=05)

أَعْبُدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْمُسْتَقِيْمُ	قُلْ
اِهْدِنَا	لَمْ يَلِدْ	لَمْ يُوْلَدْ	اَلْعُقَدُ

4-درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے: (3×5=15)

i. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (١) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (٢) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (٣) اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (٤)

ii. قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (١) لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (٢) وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ (٣)

iii. قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (١) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (٢) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (٣) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (٤)

iv. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (٢) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (٣)

v. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (١) مَلِكِ النَّاسِ (٢) اِلٰهِ النَّاسِ (٣) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (٤)

5-درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

i. حضرت نوح علیہ السّلام کا تعارف

ii. سُوْرَةُ الْفِيْل (تعارف اور مرکزی مضمون)

جماعت ششم کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے بارے ہدایات:

1- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّہ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) اور انبیاء کرام علیہم السلام کے تعارف میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i. مقرّرہ حصّہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات

ii. انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف

iii. جائزے کے لیے منتخب 5 سورتوں کے مرکبات کا بامحاورہ ترجمہ

3- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت جماعت ششم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔

4- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب پانچ سورتوں میں سے ہی بامحاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت انبیاء کرام علیہم السلام اور قرآنی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) دونوں کو نمائندگی دی جائے۔

10.4۔ ماڈل پیپر برائے جماعت ہفتم

کل نمبر 50 وقت: ____________

حصّہ اوّل (معروضی)

1-درست جواب کی نشان دہی کریں: (10×1=10)

		A	B	C	D
1	سب سے پہلے نازل ہونے والی آیات حصّہ ہیں:	سُوْرَۃُ النَّبَأ کا	سُوْرَۃُ الْعَلَق کا	سُوْرَۃُ الْفَجْر کا	سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃ کا
2	قرآنِ مجید کا نزول ہوا:	شب قدر میں	شب معراج میں	شب براءت میں	شب عید میں
3	زمانے کی قسم کھائی گئی ہے:	سُوْرَۃُ الْعَادِیَات میں	سُوْرَۃُ الْعَصْر میں	سُوْرَۃُ الْبَلَد میں	سُوْرَۃُ اللَّیْل میں
4	اَصْحَابُ الْاُخْدُوْد سے مراد ہیں:	خندقوں والے	کنویں والے	غاروں والے	پہاڑوں والے
5	اللہ تعالیٰ نے لوحِ محفوظ میں رکھا ہے:	تورات کو	زبور کو	انجیل کو	قرآنِ مجید کو
6	قرآنِ مجید نصیحت ہے:	فرشتوں کے لیے	انسانوں کے لیے	جنات کے لیے	تمام جہانوں کے لیے
7	حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو بھیجا گیا:	بنی اسرائیل کی طرف	قومِ مدین کی طرف	قومِ لوط کی طرف	قومِ عاد کی طرف
8	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ذکرِ مبارک کو بلند کرنے کا تذکرہ ہے:	سُوْرَۃُ الْقَدْر میں	سُوْرَۃُ الشَّمْس میں	سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاح میں	سُوْرَۃُ التَّکَاثُر میں
9	اَلتِّیْن کا معنی ہے:	انگور	انجیر	زیتون	انار
10	عید الاضحیٰ یاد دلاتی ہے:	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی	حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام کی	حضرت داؤد علیہ السلام کی

حصّہ دوم (انشائی)

2-پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2x5=10)

i. حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے بھائی کا نام کیا ہے؟

ii. حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے دو بیٹوں کے نام لکھیں۔

iii. سُوْرَۃُ اللَّیْل کے بنیادی مضامین لکھیں۔

iv. انجیر اور زیتون کا ذکر کس سورت میں ہے؟

v. سُوْرَۃُ الْعَصْر کے مطابق کامیاب لوگوں کی دو نشانیاں لکھیں۔

vi. نَارُ اللہِ الْمُوْقَدَۃُ کا بامحاورہ ترجمہ تحریر کریں۔

vii. اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ کا بامحاورہ ترجمہ تحریر کریں۔

viii. کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ کا بامحاورہ ترجمہ تحریر کریں۔

3-درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے: (5x1=05)

زُلْزِلَتْ	أَشْتَاتًا	إِنَّ	إِنَّهُ
نَارٌ	سَوْفَ	ثُمَّ	يَحْسَبُ

4-درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے: (3x5=15)

i. اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ (۱) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ (۲) اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ (۳)

ii. فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ (۷) وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ (۸)

iii. اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ (۹) وَ حُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ (۱۰) اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِیْرٌ (۱۱)

iv. فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ (۶) فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ (۷) وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ (۸) فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ (۹)

v. وَ الْعَصْرِ (۱) اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ (۲) اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (۳)

5-درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

i. حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تعارف

ii. سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاح (تعارف اور مرکزی مضمون)

جماعت ہفتم کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے بارے ہدایات:

1- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) اور انبیاء کرام علیہم السلام کے تعارف میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i. مقرّرہ حصّہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات

ii. انبیاء کرام علیہم السّلام کا تعارف

iii. جائزے کے لیے منتخب سورتوں کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ

3- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت جماعت ہفتم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔

4- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب سورتوں میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت انبیاء کرام علیہم السلام اور قرآنی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) دونوں کو نمائندگی دی جائے۔

10.5۔ ماڈل پیپر تدریس برائے جماعت ہشتم

کل نمبر 50 وقت:__________

حصّہ اوّل (معروضی)

1-درست جواب کی نشان دہی کریں: (10x1=10)

		A	B	C	D
1	قرآنِ مجید میں سب سے عمدہ واقعہ قرار دیا گیا ہے:	واقعہ یُوسُف علیہ السلام	واقعہ موسیٰ علیہ السلام	واقعہ نوح علیہ السلام	واقعہ ابراہیم علیہ السلام
2	حضرت یُوسُف علیہ السلام نے خواب میں ستارے دیکھے:	دس	گیارہ	بارہ	تیرہ
3	حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے تھے:	نو	دس	گیارہ	بارہ
4	قرآنِ مجید کی زینت کہلانے والی سورت ہے:	سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ	سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن	سُوْرَۃُ الْکَوثر	سُوْرَۃُ الزُّخْرُف
5	سُوْرَۃُ الْعَلَق کے بعد آیات نازل ہوئیں:	سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر کی	سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل کی	سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن کی	سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ کی
6	تہجُّد کی نماز کے بارے میں احکام ہیں:	سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر میں	سُوْرَۃُ نُوح میں	سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ میں	سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل میں
7	انسان اور جنات کو خطاب کیا گیا ہے:	سُوْرَۃُ الزُّخْرُف میں	سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن میں	سُوْرَۃُ الْجَاثِیَۃ میں	سُوْرَۃُ الْقِیَامَۃ میں
8	الدُّخَان کا معنی ہے:	بادل	بارش	دھواں	آگ
9	قومِ عاد پر عذاب بھیجا گیا:	سیلاب کا	آندھی کا	زلزلے کا	قحط کا
10	چاند کے دو ٹکڑے ہونے کے معجزے کا ذکر ہے:	سُوْرَۃُ یُوسُف میں	سُوْرَۃُ الطُّور میں	سُوْرَۃُ النَّجم میں	سُوْرَۃُ الْقَمَر میں

حصّہ دوم (انشائی)

2-کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2x5=10)

i. حضرت یُوسُف علیہ السلام کس ملک کے حکمران بنے؟

ii. حضرت یُوسُف علیہ السلام کو کنویں سے کس نے نکالا؟

iii. حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی کیسے واپس آئی؟

iv. زخرف کا کیا معنی ہے اور سُوْرَۃُ الزُّخْرُف کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

v. سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔

vi. وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ کا با محاورہ ترجمہ تحریر کریں۔

vii. كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ کا با محاورہ ترجمہ تحریر کریں۔

viii. مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ کا با محاورہ ترجمہ تحریر کریں۔

3-درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے: (5x1=05)

تِلْكَ	أَنْزَلْنَاهُ	اَلْقَمَرُ	عَدُوٌّ
مَنْ خَلَقَ	اَلْأَنْعَامُ	يُوْقِنُوْنَ	اَلرِّيَاحُ

4-درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے: (3x5=15)

i. وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (٦)

ii. لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ (١٣) وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (١٤)

iii. وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (٥٥) وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (٥٦)

iv. وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (٣٩) وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى (٤٠) ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى (٤١)

v. فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا (١٠) يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا (١١) وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا (١٢)

5-درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

i. حضرت یُوسُف علیہ السّلام کا تعارف

ii. سُوْرَةُ الرَّحْمٰن (تعارف اور مرکزی مضامین)

II. جماعت ہشتم کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے بارے ہدایات:

1- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) اور انبیاء کرام علیہم السّلام کے تعارف میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i. مقرّرہ حصّہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات

ii. انبیاء کرام علیہم السّلام کا تعارف

iii. جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا بامحاورہ ترجمہ

3- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت جماعت ہشتم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔

4- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی بامحاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت انبیاء کرام علیہم السّلام کے تعارف اور سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) دونوں کو نمائندگی دی جائے۔

10.6۔ ماڈل پیپر برائے جماعت نہم

کل نمبر 50   وقت:__________

حصّہ اوّل (معروضی)

-1   درست جواب کی نشان دہی کریں: (10x1=10)

		A	B	C	D
1	نجاشی کے دربار میں تلاوت کی گئی:	سُوْرَۃُ یٰسٓ کی	سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن کی	سُوْرَۃُ مَرْیَم کی	سُوْرَۃُ الْحَجّ کی
2	حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سورت کو سن کر اسلام قبول کیا:	سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْت کو	سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب کو	سُوْرَۃُ لُقْمَان کو	سُوْرَۃُ طٰهٰ کو
3	سُوْرَۃُ الْفُرْقَان میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی پہلی صفت ہے:	عاجزی	بہترین تجارت	علم	مال داری
4	نماز روکتی ہے:	بے حیائی سے	تجارت سے	سیاست سے	سیر وسیاحت سے
5	چیونٹی کا ذکر ہے:	سُوْرَۃُ النَّمَل میں	سُوْرَۃُ النَّحْل میں	سُوْرَۃُ الْفُرْقَان میں	سُوْرَۃُ الرُّوْم میں
6	رومیوں اور ایرانیوں کی جنگ کا ذکر ہے:	سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْت میں	سُوْرَۃُ الرُّوْم میں	سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب میں	سُوْرَۃُ النَّمَل میں
7	حضرت لقمان کی وجہ شہرت ہے:	مال ودولت	قوت وطاقت	حکمت ودانائی	بادشاہت
8	قرآنِ مجید کا دل کہا جاتا ہے:	سُوْرَۃُ صٓ کو	سُوْرَۃُ سَبَا کو	سُوْرَۃُ یٰسٓ کو	سُوْرَۃُ مَرْیَم کو
9	قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے:	سُوْرَۃُ الْقَصَص میں	سُوْرَۃُ النَّمَل میں	سُوْرَۃُ سَبَا میں	سُوْرَۃُ الرُّوْم میں
10	الاحقاف کا معنی ہے:	جنگلات	ریت کے ٹیلے	پہاڑ	آبشاریں

حصّہ دوم (انشائی)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2x5=10)

i. حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو کوئی سی دو نصیحتیں تحریر کیجیے۔

ii. جنات کس نبی کے تابع تھے؟

iii. سُوْرَۃُ الْفُرْقَان کی روشنی میں رحمان کے بندوں کی کوئی سی دو صفات تحریر کیجیے۔

iv. سُوْرَۃُ یٰسٓ کی کوئی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

v. سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ کے کوئی سے دو موضوعات تحریر کریں۔

vi. إِنِّي عَبْدُ اللهِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

vii. بَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

viii. اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

3-درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے: **(5x1=05)**

اَلصَّلٰوۃُ	کُنۡ	أَخِيْ	يَمْشُوْنَ
مَعَ	اَلَّتِيْ	عُمْيَانًا	بَلَغَ

4-درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے: **(3x5=15)**

i. وَّ جَعَلَنِیۡ مُبٰرَکًا اَیۡنَ مَا کُنۡتُ ۪ وَ اَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ مَا دُمۡتُ حَیًّا (۳۱)

ii. وَ عِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِیۡنَ یَمۡشُوۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ ہَوۡنًا وَّ اِذَا خَاطَبَہُمُ الۡجٰہِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا (۶۳) وَ الَّذِیۡنَ
یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّہِمۡ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا (۶۴)

iii. قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ (۲۵) وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ (۲۶) وَ احۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ (۲۷) یَفۡقَہُوۡا قَوۡلِیۡ (۲۸)

iv. وَ الَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا ہَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا (۷۴) اُولٰٓئِکَ
یُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَۃَ بِمَا صَبَرُوۡا وَ یُلَقَّوۡنَ فِیۡہَا تَحِیَّۃً وَّ سَلٰمًا (۷۵)

v. قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰہُ وَ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ
ذُرِّیَّتِیۡ ۚ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ (۱۵)

5-درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: **(10)**

i. سُوۡرَۃُ الۡحَجّ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

ii. سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَان (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

جماعت نہم کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے بارے ہدایات:

1- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i. مقرّرہ حصّۂ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات

ii. جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا بامحاورہ ترجمہ

3- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت جماعت نہم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔

4- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی بامحاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

10.7۔ ماڈل پیپر برائے جماعت دہم

کل نمبر 50 وقت:__________

حصّہ اوّل (معروضی)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں: (10x1=10)

		A	B	C	D
1	سُوْرَۃُ الاَنْعَام کا آغاز ہوتا ہے:	کلمہ حمد سے	نماز کے حکم سے	حروف مقطعات سے	تقویٰ کے حکم سے
2	سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی میں اجتماعی نظام کی خصوصیت بیان کی گئی ہیں:	علم و تحقیق	سیاست	مشاورت	باہمی تجارت
3	مچھلی کے پیٹ میں متعدد دن رہنے والے پیغمبر ہیں:	حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام	حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت یُونُس علیہ السلام	حضرت نوح علیہ السلام
4	سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن کے شروع میں فلاح کا اعلان ہے:	ایمان والوں کی	تاجروں کی	سیاسی راہ نماؤں کی	علم والوں کی
5	واقعہ معراج کا ذکر ہے:	سُوْرَۃُ الاَنْعَام میں	سُوْرَۃُ الْكَهْف میں	سُوْرَۃُ بَنِی اِسْرَائِیْل میں	سُوْرَۃُ الزُّمَر میں
6	غار والے نوجوانوں کا واقعہ ہے:	سُوْرَۃُ مَرْیَم میں	سُوْرَۃُ یُوْنُس میں	سُوْرَۃُ الْحَجّ میں	سُوْرَۃُ الْكَهْف میں
7	سُوْرَۃُ الْكَهْف میں دو ہستیوں کا واقعہ آیا ہے:	ابو بکر و عمر رضی اللہ عنھما	سلیمان و داؤد علیہما السلام	ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام	موسیٰ و خضر علیہما السلام
8	"غار والوں" سے مراد ہیں:	اصحاب الاخدود	اصحاب صفہ	اصحاب کہف	اصحاب الفیل
9	اَلنَّحْل کا معنیٰ ہے:	شہد کی مکھی	مچھر	چیونٹی	مکڑی
10	ذوالقرنین بادشاہ کا ذکر ہے:	سُوْرَۃُ مَرْیَم میں	سُوْرَۃُ طٰهٰ میں	سُوْرَۃُ الْكَهْف میں	سُوْرَۃُ الاَنْعَام میں

حصّہ دوم (انشائی)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2x5=10)

i. سُوْرَۃُ الاَنْعَام کس طرح نازل ہوئی؟

ii. بنی اسرائیل کن لوگوں کو کہا جاتا ہے؟

iii. واقعہ معراج کو مختصر الفاظ میں بیان کریں۔

iv. سُوْرَۃُ الْكَهْف کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

v. سُوْرَۃُ النَّحْل کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

vi. وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

vii. وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

viii. قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

3-درج ذیل میں سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے: (5x1=05)

اَلْكِبَرُ	لَا تُبَذِّرْ	خَالِدُوْنَ	فِيْهَا
أَفْلَحَ	إِنَّهُمْ	أَحْسَنُ	اَلْفُؤَادُ

4-درج ذیل میں سے تین اجزا کا با محاورہ اردو ترجمہ لکھیے: (3x5=15)

i. وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

ii. اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ(۹۰)

iii. وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا(۲۳)

iv. اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا(۹) اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا(۱۰)

v. قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ(۱۰)

5-درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

i. سُوْرَةُ الْاَنْعَام (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

ii. سُوْرَةُ الْكَهْف (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

جماعت دہم کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے بارے ہدایات:

1- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i. مقرّرہ حصّہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات

ii. جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ

3- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت جماعت دہم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔

4- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّہ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

10.8۔ ماڈل پیپر برائے جماعت گیارھویں

کل نمبر 50 وقت:__________

حصّہ اوّل (معروضی)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں: (10x1=10)

		A	B	C	D
1	قرآنِ مجید کی سب سے بڑی سورت ہے:	سُوْرَۃُ البَقَرَۃ	سُوْرَۃُ آلِ عِمْرَان	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ	سُوْرَۃُ الاَنْفَال
2	آیۃ الکرسی ہے:	سُوْرَۃُ البَقَرَۃ میں	سُوْرَۃُ آلِ عِمْرَان میں	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ میں	سُوْرَۃُ الاَنْفَال میں
3	حضرت عمران نانا ہیں:	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے	حضرت زکریا علیہ السلام کے	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے	حضرت شعیب علیہ السلام کے
4	سُوْرَۃُ آلِ عِمْرَان میں ذکر ہے:	غزوہ بدر کا	غزوہ احد کا	غزوہ خندق کا	غزوہ تبوک کا
5	سُوْرَۃُ الاَنْفَال نازل ہوئی:	غزوہ تبوک کے بعد	غزوہ خندق کے بعد	غزوہ بنو نضیر کے بعد	غزوہ بدر کے بعد
6	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ نازل ہوئی:	غزوہ احد کے بعد	غزوہ احزاب کے بعد	غزوہ تبوک کے بعد	غزوہ موتہ کے بعد
7	مالِ غنیمت کی تقسیم کے احکام ہیں:	سُوْرَۃُ البَقَرَۃ میں	سُوْرَۃُ آلِ عِمْرَان میں	سُوْرَۃُ الاَنْعَام میں	سُوْرَۃُ الاَنْفَال میں
8	الانفال کا مطلب ہے:	خراج	مال ودولت	مالِ غنیمت	زکوٰۃ
9	بنو نضیر کا قبیلہ تھا:	مجوسی	مشرک	یہودی	نصرانی
10	"ابنِ مریم" ہیں:	حضرت موسیٰ علیہ السلام کو	حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام کو	حضرت یحییٰ علیہ السلام کو	حضرت یُونس علیہ السلام کو

حصّہ دوم (انشائی)

-2 کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2x5=10)

i. سُوْرَۃُ البَقَرَۃ کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔

ii. اَلبَقَرَۃ سے کیا مراد ہے اور سُوْرَۃُ البَقَرَۃ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

iii. سُوْرَۃُ آلِ عِمْرَان کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

iv. سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کیوں نہیں ہے؟

v. انفال کا کیا معنی ہے اور سُوْرَۃُ الاَنْفَال کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

vi. إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

vii. إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

viii. ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے: (5x1=05)

يُقِيْمُوْنَ	رَزَقْنَاهُمْ	غِشَاوَةٌ	قُعُوْدًا
اَلْاَبْرَارُ	الْاَنْفَال	لَا تَنَازَعُوْا	نَكَصَ

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے: (3x5=15)

i. الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (٣) وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ
مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ (٤)

ii. لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

iii. الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (١٩١)

iv. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ (٢) ۚ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (٣) ؕ

v. وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (٧١)

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

i. سُوْرَةُ الْبَقَرَة (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

ii. سُوْرَةُ التَّوْبَة (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

گیارھویں جماعت کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے بارے ہدایات:

1- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i. مقرّرہ حصّۂ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات

ii. جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا بامحاورہ ترجمہ

3- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت گیارھویں جماعت کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔

4- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی بامحاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

10.9۔ ماڈل پیپر برائے جماعت بارھویں

کل نمبر 50 وقت: ___________

حصّہ اوّل (معروضی)

1-درست جواب کی نشان دہی کریں: (10x1=10)

		A	B	C	D
1	آدابِ رسالت مآب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ذکر ہے:	سُوْرَةُ آلِ عِمْرَان میں	سُوْرَةُ النِّسَاء میں	سُوْرَةُ الْحُجُرَات میں	سُوْرَةُ الْحَشْر میں
2	دین کے مکمل ہونے کا اعلان ہے:	سُوْرَةُ الْکَوْثَر میں	سُوْرَةُ الْبَقَرَة میں	سُوْرَةُ الْفَاتِحَة میں	سُوْرَةُ الْمَائِدَة میں
3	سُوْرَةُ الْاَحْزَاب میں ذکر ہے:	غزوہ احد کا	غزوہ بدر کا	غزوہ خندق کا	غزوہ تبوک کا
4	سُوْرَةُ الْفَتْح نازل ہوئی:	صلح حدیبیہ سے پہلے	صلح حدیبیہ کے بعد	فتح مکہ کے بعد	حجۃ الوداع کے بعد
5	سورت کی ہر آیت میں لفظ اللہ آیا ہے:	سُوْرَةُ الْمُجَادَلَة کی	سُوْرَةُ التَّغَابُن کی	سُوْرَةُ الْمُنَافِقُوْن کی	سُوْرَةُ التَّحْرِيْم کی
6	الاحزاب کا معنی ہے:	کئی خاندان	کئی گروہ	قبائل	اقوام
7	طلاق کے مسائل کا ذکر ہے:	سُوْرَةُ الطَّلَاق میں	سُوْرَةُ التَّحْرِيْم میں	سُوْرَةُ الْاَحْزَاب میں	سُوْرَةُ الْمُجَادِلَة میں
8	حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے ہیں:	حضرت سلمان علیہ السلام	حضرت یحیٰی علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت موسیٰ علیہ السلام
9	ختم نبوت کا واضح ذکر ہے:	سُوْرَةُ الْاَحْزَاب میں	سُوْرَةُ الْحُجُرَات میں	سُوْرَةُ النِّسَاء میں	سُوْرَةُ الْمَائِدَة میں
10	پردے کے احکام ہیں:	سُوْرَةُ الْحُجُرَات میں	سُوْرَةُ النِّسَاء میں	سُوْرَةُ الْمَائِدَة میں	سُوْرَةُ النُّوْر میں

حصّہ دوم (انشائی)

2-کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2x5=10)

i. سُوْرَةُ النِّسَاء کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii. سُوْرَةُ الْمَائِدَة کی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔

iii. سُوْرَةُ الْحُجُرَات میں مذکور آداب نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم میں سے کوئی سے دو بیان کیجیے۔

iv. سُوْرَةُ الْحَشْر کی آخری تین آیات کی فضیلت تحریر کیجیے۔

v. سُوْرَةُ الْحُجُرَات میں مذکور حسنِ معاشرت کے کوئی سے دو آداب لکھیے۔

vi. إِنَّ اللهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا کا بامحاورہ ترجمہ تحریر کیجیے۔

vii. إِنَّ اللهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا کا بامحاورہ ترجمہ تحریر کیجیے۔

viii. لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ کا بامحاورہ ترجمہ تحریر کیجیے۔

3-درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے: **(5x1=05)**

لَا تَجَسَّسُوْا	اَلدَّمْعُ	لِلرِّجَالِ	يَسِيْرٌ
عَلٰى جَبَلٍ	لَا تَلْمِزُوْا	اَلْفَائِزُوْنَ	اَلْمُصَوِّرُ

4-درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے: **(3x5=15)**

i. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَ لَا تَقْتُلُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا(۲۹)

ii. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا
هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ(۸)

iii. يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا (۴۵) وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا(۴۶) وَ بَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا(۴۷)

iv. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ(۱۲)

v. هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ(۲۳)

5-درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: **(10)**

i. سُوْرَةُ الْمَائِدَة (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

ii. سُوْرَةُ الْحُجُرَات (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

بارھویں جماعت کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے بارے ہدایات:

1- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i. مقرّرہ حصّہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات

ii. جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ

3- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت بارھویں جماعت کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔

4- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّہ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

باب 11

ذخیرۂ قرآنی الفاظ (چھٹی تا بارھویں جماعت کے لیے)

11.1۔ ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت ششم

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلْحَمْدُ	تمام تعریف	اَلْعَالَمِيْنَ	سارے جہانوں کا
اَلرَّحْمٰنُ	بڑا مہربان	اَلرَّحِيْمُ	نہایت رحم فرمانے والا
إِيَّاكَ	صرف تیری ہی	نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
نَسْتَعِيْنُ	ہم مدد مانگتے ہیں	اِهْدِنَا	ہمیں ہدایت عطا فرما
اَلصِّرَاطُ	راستہ	اَلْمُسْتَقِيْمُ	سیدھا
اَلَّذِيْنَ	ان لوگوں کا	أَنْعَمْتَ	تو نے انعام فرمایا
عَلَيْهِمْ	ان پر	قُلْ	آپ فرما دیجیے
لَا	نہیں	أَنْتُمْ	تم
مَا	جس، جو	أَعْبُدُ	میں عبادت کرتا ہوں
أَنَا	میں	عَابِدٌ	عبادت کرنے والا
لَكُمْ	تمھارے لیے	لِيَ	میرے لیے
أَحَدٌ	ایک ہی	اَلصَّمَدُ	بے نیاز
لَمْ يَلِدْ	نہ وہ کسی کا باپ ہے	لَمْ يُوْلَدْ	نہ وہ کسی کا بیٹا ہے
كُفُوًا	برابر	أَعُوْذُ	میں پناہ مانگتا ہوں
اَلْفَلَقُ	صبح	خَلَقَ	اس نے پیدا فرمائی
غَاسِقٍ	اندھیری رات	وَقَبَ	وہ چھا جائے
اَلنَّفّٰثٰتِ	پھونکیں مارنے والیاں	اَلْعُقَدِ	گرہیں
اَلنَّاس	لوگ	مَلِك	بادشاہ
اَلْوَسْوَاس	وسوسہ ڈالنے والا	اَلْخَنَّاسُ	پیچھے ہٹ جانے والا (شیطان)
صُدُوْر	سینے	اَلْجِنَّة	جنّات

11.2۔ ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت ہفتم

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اِقْرَاْ	پڑھیے	عَلَقٍ	جما ہوا خون
عَلَّمَ	اس نے سکھایا	مَا لَمْ يَعْلَمْ	جو وہ نہ جانتا تھا
إِذَا	جب	زُلْزِلَتْ	ہلادی جائے گی
اَلْأَرْضُ	زمین	أَخْرَجَتْ	باہر نکال پھینکے گی
قَالَ	کہے گا	يَوْمَئِذٍ	اُس دن
تُحَدِّثُ	بیان کردے گی	أَشْتَاتًا	گروہ گروہ
مَنْ	جس نے	مِثْقَالٌ	برابر
اَلْعَادِيَاتُ	تیزی سے دوڑتے ہوئے گھوڑے	ضَبْحًا	ہانپتے ہوئے
اَلْمُوْرِيَاتُ	چنگاریاں نکالنے والے	قَدْحًا	سُم مار کر
اَلْمُغِيْرَاتُ	حملہ کرنے والے	نَقْعٌ	غبار
إِنَّ	بے شک	عَلٰى	پر
إِنَّهُ	بے شک وہ	لَا يَعْلَمُ	وہ نہیں جانتا
بُعْثِرَ	اٹھائے جائیں گے	فِيْ	میں
اَلْقَارِعَةُ	کھڑکھڑانے والی	اَلْفَرَاشِ	پروانے
اَلْمَبْثُوْثُ	بکھرے ہوئے	تَكُوْنُ	ہو جائیں گے
اَلْجِبَالُ	پہاڑ	اَلْعِهْنُ	رنگین اُون
اَلْمَنْفُوْشُ	دھنکی ہوئی	ثَقُلَتْ	بھاری ہوں گے
خَفَّتْ	ہلکے ہوں گے	نَارٌ	آگ
حَامِيَةٌ	بھڑکتی ہوئی	أَلْهَاكُمُ	تمھیں غافل کردیا
حَتّٰى	یہاں تک کہ	كَلَّا	ہرگز نہیں
سَوْفَ	عنقریب	ثُمَّ	پھر
لَوْ	اگر	اَلْجَحِيْمُ	دوزخ
عَنْ	کے بارے میں	اَلنَّعِيْمُ	نعمتیں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلْعَصْرُ	زمانہ	خُسْرٌ	نقصان
إِلَّا	سوائے	آمَنُوْا	وہ ایمان لائے
عَمِلُوْا	انھوں نے عمل کیے	اَلصَّالِحَاتُ	نیک
تَوَاصَوْا	ایک دوسرے کو نصیحت کی	وَيْلٌ	ہلاکت ہے
هُمَزَةٌ	طعنہ دینے والا	لُمَزَةٌ	پیٹھ پیچھے عیب نکالنے والا
اَلَّذِيْ	جو، جس	عَدَّدَهٗ	اس نے گن گن کر رکھا
يَحْسَبُ	وہ خیال کرتا ہے	أَخْلَدَهٗ	اس کو ہمیشہ زندہ رکھے گا
اَلْمُوْقَدَةُ	بھڑکائی ہوئی	مُؤْصَدَةٌ	بند کر دی جائے گی
عَمَدٌ	ستونوں میں	مُمَدَّدَةٌ	لمبے لمبے

11.3۔ ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت ہشتم

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تِلْكَ	یہ، وہ	اَلْمُبِيْنُ	واضح
إِنَّا	بے شک ہم	أَنْزَلْنَاهُ	ہم نے اس کو نازل کیا
لَعَلَّكُمْ	تاکہ تم	نَحْنُ	ہم
نَقُصُّ	ہم بیان فرماتے ہیں	عَلَيْكَ	آپ سے
إِلَيْكَ	آپ کی طرف	هٰذَا	یہ
إِذْ	جب	رَأَيْتُ	میں نے دیکھا
أَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	كَوْكَبًا	ستارے
اَلشَّمْسُ	سورج	اَلْقَمَرُ	چاند
إِخْوَتُكَ	آپ کے بھائی	عَدُوٌّ	دشمن
رَبُّكَ	آپ کا ربّ	يُتِمُّ	پوری فرمائے گا
كَمَا	جیسا کہ	مِنْ قَبْلُ	اس سے پہلے
عَلِيْمٌ	خوب جاننے والا	حَكِيْمٌ	بڑی حکمت والا
لَئِنْ	اگر	مَنْ خَلَقَ	کس نے پیدا فرمایا
اَلْعَزِيْزُ	غالب	اَلْعَلِيْمُ	علم والا
جَعَلَ	اس نے بنایا	مَهْدًا	فرش
سُبُلًا	راستے	اَلسَّمَآءُ	آسمان
مَآءٌ	پانی	بَلْدَةٌ	شہر
كَذَالِكَ	اسی طرح	اَلْأَزْوَاجُ	جوڑے
اَلْفُلْكُ	کشتیاں	اَلْأَنْعَامُ	چوپائے
تَرْكَبُوْنَ	تم سواری کرتے ہو	سُبْحَانَ	پاک
سَخَّرَ	تابع کر دیا	لَنَا	ہمارے
مُقْرِنِيْنَ	قابو میں لانے والے	يَبُثُّ	وہ پھیلاتا ہے
دَآبَّةٌ	جانور	يُوْقِنُوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَللَّیۡلُ	رات	اَلنَّهَارُ	دن
أَنۡزَلَ اللهُ	اللہ نے نازل فرمایا	أَحۡیَا	اس نے زندہ فرمایا
تَصۡرِیۡفٌ	پھیرنے میں	اَلرِّیَاحُ	ہوائیں
ذَکِّرۡ	نصیحت کرتے رہیے	اَلذِّکۡرٰی	نصیحت
تَنۡفَعُ	فائدہ دیتی ہے	خَلَقۡتُ	میں نے پیدا کیا
اَلۡإِنۡسُ	انسان	فَلَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنِ	تو وہ مجھ سے جلدی نہ کریں
فَوَیۡلٌ	ہلاکت ہے	لَیۡسَ	نہیں ہے
سَعٰی	اس نے کوشش کی	اَلۡجَزَاءُ	بدلہ
أَضۡحَكَ	وہ ہنساتا ہے	أَبۡکٰی	وہ رُلاتا ہے
اَلذَّکَرُ	نر	اَلۡأُنۡثٰی	مادہ
أَطۡوَارًا	مختلف حالتوں سے گزار کر	طِبَاقًا	اوپر نیچے
بِسَاطًا	فرش	سُبُلًا فِجَاجًا	کھلے راستے

11.4۔ ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت نہم

لفظ	معنی	لفظ	معنی
إِنِّي	بے شک میں	عَبْدُ اللهِ	اللہ کا بندہ
مُبَارَكًا	بابرکت	أَيْنَ مَا	جہاں کہیں بھی
اَلصَّلٰوةُ	نماز	اَلزَّكٰوةُ	زکوۃ
مَا دُمْتُ	جب تک میں رہوں	بَرًّا	نیکی کرنے والا
جَبَّارًا	سرکش	شَقِيًّا	بدبخت
عَلَيَّ	مجھ پر	أُبْعَثُ	میں اٹھایا جاؤں
يَمْتَرُوْنَ	وہ لوگ شک کرتے ہیں	أَنْ يَّتَّخِذَ	کہ وہ بنائے
قَضٰى	وہ فیصلہ فرماتا ہے	إِنَّمَا	بے شک
يَقُوْلُ	وہ کہتا ہے	كُنْ	ہو جا
فَيَكُوْنُ	تو وہ ہو جاتا ہے	اِشْرَحْ	کھول دے
صَدْرِيْ	میرا سینہ	يَسِّرْ	آسان کر دے
اُحْلُلْ	کھول دے	لِسَانِيْ	میری زبان
أَخِيْ	میرا بھائی	أُشْدُدْ	مضبوط کر دے
أَزْرِيْ	میری کمر	كَيْ	تا کہ
نُسَبِّحُكَ	ہم تیری تسبیح بیان کریں	بَصِيْرًا	خوب دیکھنے والا
قَدْ	یقیناً	مَنَنَّا	ہم احسان کر چکے ہیں
مَرَّةً أُخْرٰى	ایک مرتبہ اور بھی	رَتْقًا	ملے ہوئے
فَفَتَقْنٰهُمَا	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ کیا	رَوَاسِيَ	پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ	کہ وہ ہلنے نہ لگے	سَقْفًا	چھت
مُعْرِضُوْنَ	منہ موڑے ہوئے ہیں	يَّسْبَحُوْنَ	تیر رہے ہیں
الْخُلْدَ	ہمیشہ رہنا	فِتْنَةً	آزمائش
يُمْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ
نَاسِكُوْهُ	جس پر وہ چلتے ہیں	يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
هَوْنًا	آہستگی اور وقار سے	يَبِيْتُوْنَ	وہ رات گزارتے ہیں
اِصْرِفْ	دور کردے	غَرَامٌ	چمٹنے والا
مُسْتَقَرًّا	ٹھہرنے کی جگہ	أَنْفَقُوْا	وہ خرچ کرتے ہیں
لَمْ يُسْرِفُوْا	وہ بے جا خرچ نہیں کرتے	لَمْ يَقْتُرُوْا	وہ بخل نہیں کرتے
كَانَ	ہے، ہوتا ہے	بَيْنَ	درمیان
مَعَ	ساتھ	الَّتِيْ	جسے، جس کو، جو
أَثَامٌ	گناہ کی سزا	يُضَاعَفْ	دگنا کیا جائے گا
يَخْلُدْ	وہ ہمیشہ رہے گا	مُهَانًا	ذلیل ہو کر
تَابَ	اس نے توبہ	أُولٰئِكَ	یہ لوگ
سَيِّأٰتِهِمْ	اس کی برائیوں کو	اَلزُّوْرَ	جھوٹ
مَرُّوْا	وہ گزرتے ہیں	لَمْ يَخِرُّوْا	وہ نہیں گر پڑتے
صُمًّا	بہرے	عُمْيَانًا	اندھے
ذُرِّيّٰتِنَا	ہماری اولاد	قُرَّةَ أَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
خَالِدِيْنَ	وہ ہمیشہ رہیں گے	مَا يَعْبَؤُا	پرواہ نہیں کرتا
اِسْتَقَامُوْا	وہ ثابت قدم رہے	يَحْزَنُوْنَ	وہ غمگیں ہوں گے
وَصَّيْنَا	ہم نے وصیت کی	إِحْسَانًا	حُسنِ سلوک
حَمَلَتْهُ	اس کو پیٹ میں اٹھایا	أُمُّهُ	اس کی ماں نے
كُرْهًا	تکلیف سے	وَضَعَتْهُ	اسے جنا
ثَلَاثُوْنَ شَهْرًا	تیس مہینے	بَلَغَ	وہ پہنچا
أَرْبَعِيْنَ سَنَةً	چالیس سال	أَوْزِعْنِيْ	مجھے توفیق دے

11.5۔ ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت دہم

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تَعَالَوْا	آؤ	اَتْلُ	میں پڑھتا ہوں
حَرَّمَ	حرام کیا	رَبُّكُمْ	تمھارا ربّ
اَلَّا تُشْرِكُوْا	کہ تم شریک نہ ٹھہراؤ	مِنْ إِمْلَاقٍ	مفلسی کے ڈر سے
إِيَّاهُمْ	انھیں ہی	اَلْفَوَاحِشُ	بے حیائی
أَوْفُوْا	پورا کرو	اَلْكَيْلُ	ماپ
اَلْمِيْزَانُ	تول	بِالْقِسْطِ	انصاف کے ساتھ
نَبْعَثُ	ہم کھڑا کریں گے	هٰؤُلَآءِ	یہ لوگ
تِبْيَانًا	کھول کر بیان کرنے والا	بُشْرٰى	خوش خبری
الطَّيِّبٰتُ	پاکیزہ چیزیں	الْخَبٰٓئِثُ	ناپاک چیزیں
اَلْفَحْشَآءُ	بے حیائی	اَلْبَغْيُ	سرکشی
اَلْكِبَرُ	بڑھاپا	كِلَاهُمَا	وہ دونوں ہی
لَا تَنْهَرْهُمَا	انھیں مت جھڑک	اِخْفِضْ	تو جھکائے رکھ
رَبَّيَانِيْ	انھوں نے میری پرورش کی	صَغِيْرًا	بچپن میں
أَعْلَمُ	خوب جانتا ہے	اِبْنُ السَّبِيْلِ	مسافر
لَا تُبَذِّرْ	فضول خرچی مت کر	مَيْسُوْرٌ	آسان، نرم
يَدَكَ	تیرا ہاتھ	مَغْلُوْلَةٌ	بندھا ہوا
مَحْسُوْرٌ	تھکا ماندہ	إِيَّاكُمْ	تمھیں بھی
مَنْصُوْرٌ	مدد دیا ہوا	أَشُدَّهٗ	اپنی جوانی کو
اَلْقِسْطَاسُ	ترازو	اَلسَّمْعُ	کان
اَلْبَصَرُ	آنکھیں	اَلْفُؤَادُ	دل
مَرَحًا	اتراتے ہوئے	لَنْ تَخْرِقَ	تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا
مَكْرُوْهًا	ناپسند	مَدْحُوْرًا	دھتکارا ہوا
عِوَجًا	کوئی کجی، کمزوری	قَيِّمًا	اس حال میں کہ وہ سیدھی ہے

لفظ	معنی	لفظ	معنی
لِيُنْذِرَ	تا کہ وہ ڈرائے	يُبَشِّرُ	تا کہ وہ خوش خبری دے
مَاكِثِيْنَ	اس حال میں کہ وہ رہنے والے ہوں گے	أَسَفًا	غم کے مارے
لِنَبْلُوَهُمْ	تا کہ ہم انھیں آزمائیں	أَحْسَنُ	زیادہ اچھا
أَصْحَابُ الْكَهْفِ	غار والے	اَلرَّقِيْمُ	تختی
اَلْفِتْيَةُ	کچھ نوجوان	هَيِّئْ	آسان کر دے
عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ	ان کے کانوں پر	اَحْصٰى	صحیح شمار کر سکتا ہے
أَفْلَحَ	فلاح پاگئے	هُمْ	وہ لوگ
خَاشِعُوْنَ	خشوع کرنے والے ہیں	اَللَّغْوُ	فضول باتیں اور کام
مُعْرِضُوْنَ	اعراض برتنے والے	حَافِظُوْنَ	حفاظت کرنے والے
أَيْمَانُهُمْ	ان کے دائیں ہاتھ	إِنَّهُمْ	بے شک وہ لوگ
غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ	ملامت زدہ نہیں ہیں	اِبْتَغٰى	تلاش کرے
وَرَاءَ	سوائے، اس کے علاوہ	ذٰلِكَ	اس کے
اَلْعَادُوْنَ	حد سے گزرنے والے	وَ	اور
أَمَانَاتُهُمْ	اپنی امانتیں	عَهْدُهُمْ	اپنے عہد
رَاعُوْنَ	حفاظت کرنے والے	يُحَافِظُوْنَ	حفاظت کرتے ہیں
يَرِثُوْنَ	وارث ہوں گے	اَلْفِرْدَوْسُ	جنّت کا اعلیٰ ترین درجہ
فِيْهَا	اس میں	خَالِدُوْنَ	ہمیشہ رہیں گے
لَا تَزِرُ	بوجھ نہیں اٹھائے گا	وِّزْرٌ	بوجھ
مَسَّ	پہنچتی ہے	ضُرٌّ	کوئی تکلیف
قَانِتٌ	عبادت کرتا ہے	يَّحْذَرُ	ڈرتا ہے
لَا تَقْنَطُوْا	مایوس نہ ہونا	الذُّنُوْبَ	سارے گناہ
اَلْمَوَدَّةَ	محبت	اَلْقُرْبٰى	قرابت (رشتہ داری)
يَجْتَنِبُوْنَ	وہ بچتے ہیں	اسْتَجَابُوْا	وہ حکم مانتے ہیں
اَمْرُهُمْ	ان کے معاملات	شُوْرٰى	مشورے سے

11.6۔ ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت گیارھویں

معنی	لفظ	معنی	لفظ
وہ ایمان رکھتے ہیں	يُؤْمِنُوْنَ	کوئی شک	رَيْبٌ
ہم نے انھیں عطا کیا	رَزَقْنَاهُمْ	وہ قائم کرتے ہیں	يُقِيْمُوْنَ
نازل فرمایا گیا	أُنْزِلَ	وہ خرچ کرتے ہیں	يُنْفِقُوْنَ
برابر ہے	سَوَاءٌ	وہ یقین رکھتے ہیں	يُوْقِنُوْنَ
وہ ایمان نہیں لائیں گے	لَا يُؤْمِنُوْنَ	یا	أَمْ
پردہ	غِشَاوَةٌ	مہر لگادی	خَتَمَ
سب کو قائم رکھنے والا	اَلْقَيُّوْمُ	زندہ	اَلْحَيُّ
نیند	نَوْمٌ	اُونگھ	سِنَةٌ
ان کے پیچھے	خَلْفَهُمْ	ان کے سامنے	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
اسے نہیں تھکاتی	وَلَا يَئُوْدُهٗ	وہ احاطہ نہیں کرسکتے	لَا يُحِيْطُوْنَ
اسے پاگل کردیا	يَتَخَبَّطُهُ	سود	اَلرِّبٰوا
یا اسے چھپاؤ	اَوْ تُخْفُوْهُ	اور اگر تم ظاہر کرو	وَاِنْ تُبْدُوْا
اس کے فرشتے	مَلَائِكَتُهٗ	سب کے سب	كُلٌّ
(ہم طلب کرتے ہیں) تیری بخشش	غُفْرَانَكَ	ہم تفریق نہیں کرتے	لَا نُفَرِّقُ
اگر ہم بھول جائیں	إِنْ نَسِيْنَا	تو ہماری گرفت نہ کر	لَا تُؤَاخِذْنَا
ہم پر نہ ڈال	لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا	یا ہم خطا کر بیٹھیں	أَوْ أَخْطَأْنَا
ہمارا کارساز	مَوْلَانَا	بوجھ	إِصْرٌ
تو چھین لیتا ہے	تَنْزِعُ	تو عطا فرماتا ہے	تُؤْتِي
تو ذلیل کرتا ہے	تُذِلُّ	تو عزّت عطا فرماتا ہے	تُعِزُّ
تو نکالتا ہے	تُخْرِجُ	تو داخل کرتا ہے	تُوْلِجُ
نشان زدہ	مُسَوِّمِيْنَ	کہ تمہاری مدد فرمائے	اَنْ يُّمِدَّكُمْ
عقل مندوں کے لیے	لِاُولِى الْاَلْبَابِ	تخلیق	خَلْقِ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
قِيَامًا	کھڑے کھڑے	قُعُوْدًا	بیٹھے بیٹھے
عَلٰی جُنُوْبِهِمْ	لیٹے ہوئے	سُبْحَانَكَ	تو پاک ہے
فَقِنَا	تو ہمیں بچا لے	أَخْزَيْتَهٗ	تو نے اسے رُسوا کر دیا
أَنْصَارٌ	مددگار	مُنَادِيْ	پکارنے والا
ذُنُوْبَنَا	ہمارے گناہ	سَيِّاٰتِنَا	ہماری برائیاں
اَلْأَبْرَارُ	نیک لوگ	لَا تُخْزِنَا	ہمیں رُسوامت کرنا
لَا تُخْلِفُ	تو خلاف نہیں فرماتا	اَلْمِيْعَادُ	وعدہ
يَسْئَلُوْنَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	الْاَنْفَال	مالِ غنیمت
أَصْلِحُوْا	درست رکھو	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	آپس کے تعلقات
وَجِلَتْ	کانپ اٹھتے ہیں	قُلُوْبُهُمْ	ان کے دل
يَتَوَكَّلُوْنَ	وہ توکل کرتے ہیں	لَقِيْتُمْ	تمھارا مقابلہ ہو جائے
فِئَةٌ	کوئی لشکر	لَا تَنَازَعُوْا	آپس میں نہ جھگڑو
فَتَفْشَلُوْا	ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے	رِيْحُكُمْ	تمھاری ہوا
بَطَرًا	اکڑتے ہوئے	رِئَآءَ النَّاسِ	لوگوں کو دکھاتے ہوئے
يَصُدُّوْنَ	وہ روکتے ہیں	مُحِيْطٌ	احاطہ کیے ہوئے ہے
جَارٌ	حمایتی	تَرَآءَتْ	آمنے سامنے ہوئیں
اَلْفِئَتَانِ	دونوں جماعتیں	نَكَصَ	وہ بھاگا
عَلٰی عَقِبَيْهِ	الٹے قدموں	اِقْتَرَفْتُمُوْهَا	تم نے انہیں کمایا
كَسَادَهَا	اس کا خسارہ	اِنْفِرُوْا	تم نکلو
اِثَّاقَلْتُمْ	تو بوجھل ہو جاتے ہو	مَتَاعٌ	متاع، فائدہ
يَسْتَبْدِلْ	وہ بدل کر لے آئے گا	ثَانِيَ اثْنَيْنِ	دو میں سے دوسرے
لَا تَحْزَنْ	غم نہ کرو	أَيَّدَهٗ	اس کی مدد فرمائی
جُنُوْدٌ	لشکروں	كَلِمَةٌ	بات
اَلسُّفْلٰی	پست	اَلْعُلْيَا	اونچی، بالا

لفظ	معنی	لفظ	معنی
خِفَافًا	ہلکا	ثِقَالًا	بوجھل
اَوْلِيَآءُ	دوست	يَأْمُرُوْنَ	وہ حکم دیتے ہیں
يَنْهَوْنَ	وہ روکتے ہیں	سَيَرْحَمُهُمْ	ان پر ضرور رحم فرمائے گا
مَسَاكِنُ	مکان	اَلسَّابِقُوْنَ	سبقت کرنے والے
اِتَّبَعُوْهُمْ	ان کی پیروی کی	رَضِيَ	راضی ہوا
أَعَدَّ	اس نے تیار کیے ہیں	أَبَدًا	ہمیشہ
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	ان پر بہت گراں گزرتا ہے	مَا عَنِتُّمْ	تمہارا مشقت میں پڑنا
حَرِيْصٌ	خواہش مند ہیں	فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں

11.7۔ ذخیرۂ قرآنی الفاظ برائے جماعت بارھویں

لفظ	معنی	لفظ	معنی
نِسَآءً	عورتیں	الْخَبِيْثَ	ردّی چیز
بِالطَّيِّبِ	عمدہ چیز سے	حُوْبًا	گناہ
ذُرِّيَّةً	اولاد	سَعِيْرًا	بھڑکتی ہوئی آگ
لَا تَأْكُلُوْا	تم نہ کھاؤ	بَيْنَكُمْ	آپس میں
بِالْبَاطِلِ	ناجائز طریقے سے	تَرَاضٍ	باہمی رضامندی
بِكُمْ	تمھارے ساتھ	عُدْوَانًا	زیادتی سے
نُصْلِيْهِ	ہم اسے جُھلسا دیں گے	يَسِيْرٌ	بہت آسان
إِنْ تَجْتَنِبُوْا	اگر تم بچتے رہو	لَا تَتَمَنَّوْا	تم تمنّا نہ کرو
لِلرِّجَالِ	مَردوں کے لیے	لِلنِّسَآءِ	عورتوں کے لیے
نَصِيْبٌ	حصّہ	يَأْمُرُكُمْ	وہ تمھیں حکم دیتا ہے
أَنْ تُؤَدُّوْا	کہ تم سپرد کرو	حَكَمْتُمْ	تم فیصلہ کرو
نِعِمَّا	کیا ہی خوب	أُولِي الْأَمْرِ	صاحبِ اختیار
تَأْوِيْلًا	انجام میں	كُوْنُوْا	تم ہو جاؤ
قَوَّامِيْنَ	مضبوطی سے قائم رہنے والے	بِالْقِسْطِ	انصاف کے ساتھ
لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	تمھیں ہرگز آمادہ نہ کرے	شَنَآنُ	دشمنی
أَقْرَبُ	زیادہ قریب	كَذَّبُوْا	انھوں نے جھٹلایا
أَصْحَابُ الْجَحِيْمِ	جہنم والے	السَّارِقُ	چور مرد
السَّارِقَةُ	چور عورت	أَيْدِيَهُمَا	ان دونوں کے ہاتھ
نَكَالًا	عبرت ناک سزا	مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والی
مُهَيْمِنًا	نگران	شِرْعَةً	شریعت
مِنْهَاجًا	راستہ	تَرٰی	آپ دیکھتے ہیں
أَعْيُنَهُمْ	ان کی آنکھوں کو	تَفِيْضُ	بہ رہی ہوتی ہیں
الدَّمْعِ	آنسوؤں سے	فَاكْتُبْنَا	چنانچہ تو ہمیں لکھ دے

معنی	لفظ	معنی	لفظ
انھیں بدلے میں عطافرمائے گا	فَأَثَابَهُمْ	ہم توقع رکھتے ہیں	نَطْمَعُ
نیکی کرنے والے	الْمُحْسِنِيْنَ	نہریں	الْأَنْهَارُ
خاتم النبیین، آخری نبی	خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ	تمھارے مردوں میں سے	مِنْ رِّجَالِكُمْ
شام	أَصِيْلًا	صبح	بُكْرَةً
اندھیرے	الظُّلُمَاتُ	وہ رحمت نازل فرماتا ہے	يُصَلِّيْ
ہم نے آپ کو بھیجا	أَرْسَلْنَاكَ	ان کا استقبال ہو گا	تَحِيَّتُهُمْ
ڈرانے والا	نَذِيْرًا	خوشخبری سنانے والا	مُبَشِّرًا
روشن چراغ	سِرَاجًا مُنِيْرًا	اس کے حکم سے	بِإِذْنِهِ
ان کی ایذارسانی کو	أَذَاهُمْ	پرواہ نہ کریں	دَعْ
سلام بھیجو	سَلِّمُوْا	تم بھی درود بھیجو	صَلُّوْا
ذلت والا	مُهِيْنٌ	اذیت پہنچاتے ہیں	يُؤْذُوْنَ
واضح گناہ	إِثْمًا مُبِيْنًا	انھوں نے بوجھ اٹھایا	اِحْتَمَلُوْا
رحم دل ہیں	رُحَمَاءُ	بڑے سخت ہیں	أَشِدَّآءُ
ان کی علامت	سِيْمَاهُمْ	وہ طلب گار ہیں	يَبْتَغُوْنَ
اپنی باریک سی کونپل	شَطْأَهٗ	اس کھیتی کی طرح	كَزَرْعٍ
پھر وہ موٹی ہو گئی	فَاسْتَغْلَظَ	پھر اسے مضبوط کیا	فَآزَرَهٗ
اپنے تنے پر	عَلٰى سُوْقِهٖ	پھر وہ سیدھی کھڑی ہو گئی	فَاسْتَوٰى
کاشت کاروں کو	الزُّرَّاعُ	کیا ہی اچھی لگنے لگی	يُعْجِبُ
تم پر رحم کیا جائے	تُرْحَمُوْنَ	بھائی	إِخْوَةٌ
شاید	عَسٰى	مذاق نہ اڑائے	لَا يَسْخَرْ
تم ایک دوسرے کو بُرے القاب کے ساتھ نہ پکارو	لَا تَنَابَزُوْا بِالْأَلْقَابِ	ایک دوسرے کو طعنہ نہ دیا کرو	لَا تَلْمِزُوْا
بدگمانی	الظَّنُّ	بہت بُرا ہے	بِئْسَ
غیبت نہ کرو	لَا يَغْتَبْ	تم جاسوسی نہ کرو	لَا تَجَسَّسُوْا
قومیں	شُعُوْبٌ	گوشت	لَحْمٌ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
لِتَعَارَفُوْا	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو	أَکْرَمَکُمْ	تم میں سے زیادہ عزّت والا
لَا یَسْتَوِيْ	برابر نہیں ہو سکتے	اَلْفَائِزُوْنَ	کامیاب لوگ
عَلٰی جَبَلٍ	کسی پہاڑ پر	مُتَصَدِّعًا	پاش پاش ہونے والا
نَضْرِبُهَا	ہم ان کو بیان کرتے ہیں	لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ	تاکہ وہ غور وفکر کریں
اَلْغَیْبُ	پوشیدہ	اَلشَّهَادَةُ	ظاہر
اَلْقُدُّوْسُ	پاک ذات	اَلْمُهَیْمِنُ	نگہبان
اَلْبَارِئُ	وجود میں لانے والا	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا
اَلْأَسْمَاءُ	نام	اَلْحُسْنٰی	اچھے

باب 12

سفارشات

1. تدریسِ قرآنِ مجید بطورلازمی مضمون (برائے جماعت اوّل تابارھویں)، پنجاب بھر کے تمام مسلم طلباوطالبات کے لیے لازمی ہے۔ غیر مسلم طلباوطالبات "اخلاقیات (Ethics)" کو متبادل مضمون کے طور پر پڑھ سکتے ہیں۔
2. جماعت اوّل کے لیے تجویدی قاعدہ مرتّب کیا جائے۔ تاہم جماعت دوم تا پنجم کے لیے ناظرۂ قرآنِ مجید کی تدریس تجویدی پاروں کے ذریعے سے کی جائے۔
3. ششم تابارھویں جماعت کے لیے جماعت وار کتاب مرتّب ہو گی۔
4. قرآنی متن کی طباعت کے حوالے سے پنجاب قرآن بورڈ اور متحدّہ علماء بورڈ، پنجاب کی طرف سے طے کردہ اُصول و ضوابط، معیارات اور ہدایات کو مکمل طور پر ملحوظِ خاطر رکھا جائے۔
5. جماعت اوّل کا تجویدی قاعدہ اور ششم تابارھویں جماعت کی درسی کتب رنگین اور دیدہ زیب ہوں۔ ناظرۂ قرآنِ مجید برائے جماعت دوم تاپنجم کی تدریس رنگین تجویدی پاروں سے کی جائے۔
6. تدریسِ قرآنِ مجید کے لیے نصابی تقاضوں سے ہم آہنگ مستند ایپ متعارف کرائی جائے اور متعلّقہ دستاویزی فلموں سے بھی استفادہ کیا جائے۔ دورانِ تدریس، قرآن کوئز اور دیگر عملی سرگرمیوں کے ذریعے تعلیم کے عمل کو مزید مؤثّر بنایا جائے۔
7. مضمون کی مؤثّر تدریس کے لیے اوّل تا بارھویں جماعت کے لیے ٹیچرز ٹریننگ ماڈیولز (Teachers' Training Modules) تیار کیے جائیں۔
8. مضمون کی مؤثّر تدریس کے لیے اساتذہ کرام کی ٹریننگ کا مؤثّر تربیتی نظام وضع کیا جائے۔
9. دورانِ تدریس ناظرہ اور ترجمہ کے سبقی نمونوں کو مدّ نظر رکھا جائے، تاہم اساتذہ کرام اس میں حسبِ ضرورت تبدیلی کر سکتے ہیں۔
10. جائزہ کے لیے نصاب میں موجود ماڈل پیپرز اور دیگر ہدایات کی پیروی کو یقینی بنایا جائے۔
11. ترجمۂ قرآنِ مجید کی تفہیم کے لیے موقع محل کے مطابق احادیثِ نبویہ کی تعلیم دی جائے تاکہ طلباوطالبات اسوۂ حَسَنہ کے مطابق زندگی گزار سکیں۔
12. قرآنِ مجید کی تدریس اس انداز میں کی جائے کہ نوجوان نسل کی آبیاری ہو اور بہترین انسان اور اچھے مسلمان بن سکیں، تاکہ ایک پُرامن اور فلاحی معاشرے کی تشکیل ممکن ہو سکے۔

نصابی کمیٹی

زیرِ نگرانی:

ڈاکٹر فاروق منظور

مینجنگ ڈائریکٹر، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

کنوینر:

عامر ریاض

ڈائریکٹر (شعبہ نصاب)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

شمار	نام	عہدہ و ادارہ
.1	پروفیسر ڈاکٹر حارث مبین	ڈائریکٹر شعبہ قرآن وسنہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
.2	آصف مجید	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور
.3	اویس سلیم ہمایوں	سیکرٹری، بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، لاہور
.4	ڈاکٹر محمد اکرم ورک	پروفیسر، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، سیٹلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
.5	ڈاکٹر محمد اویس سرور	شعبہ عربی وعلومِ اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج، لاہور کینٹ
.6	محمد زبیر ساہی	پرنسپل (ریٹائرڈ)، گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول، دیو سماج روڈ، لاہور
.7	ڈاکٹر عبد الغفور	سینئر ٹیچر، گورنمنٹ ہائی سکول، مندر روڈ، چنیوٹ
.8	حافظ محمد ارشد فیاض	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی وعلومِ اسلامیہ، گورنمنٹ شالیمار کالج، باغبان پورہ، لاہور
.9	حافظ محمد فخر الدین	ماہر مضمون، پنجاب ایگزیمینیشن کمیشن، لاہور

نظرِ ثانی کمیٹی

شمار	نام	عہدہ و ادارہ
.1	ڈاکٹر حافظ محمد سجاد	چیئرمین، شعبہ اسلامک تھاٹ، تاریخ و ثقافت، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
.2	ڈاکٹر افتخار احمد خان	چیئرمین، شعبہ عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد
.3	ڈاکٹر محمد اویس سرور	شعبہ عربی و علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج، لاہور کینٹ
.4	محمد زبیر ساہی	پرنسپل (ریٹائرڈ)، گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول، دیو سماج روڈ، لاہور
.5	ڈاکٹر محمد اکرم ورک	پروفیسر، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، سیٹلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ
.6	ڈاکٹر عبد الغفور	سینئر ٹیچر، گورنمنٹ ہائی سکول، مندر روڈ، چنیوٹ
.7	ڈاکٹر ملک جمیل الرحمٰن	سینئر ماہر مضمون (شعبہ مسودات)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
.8	رانا محمد اکرم	ریسرچ ایسوسی ایٹ (شعبہ نصاب)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
.9	ملک کرم حسین	ڈپٹی ڈائریکٹر (شعبہ نصاب)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
.10	ڈاکٹر محمد سہیل سرور	ڈپٹی ڈائریکٹر (شعبہ نصاب)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
.11	عامر ریاض	ڈائریکٹر (شعبہ نصاب)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور